ایک لاکھ
پیسہ اخبار

نمبر ۱۳ | یوم شنبہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء مطابق ۷ صفر سنہ ۱۳۲۴ ہجری موافق ۹ اچیت سمت ۱۹۶۱ | جلد ۲۰

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

ایک صدی میں دولت عثمانیہ کی جنگیں:۔ ایک ایشیائی اپنی ترکی جنتری میں یہ جدول درج کرتے ہیں:۔ انیسویں صدی عیسوی میں یعنی سنہ ۱۸۰۰ء سے سنہ ۱۹۰۰ء تک سلطنت ٹرکی نے اپنے ہمسایہ عیسائی سلطنتوں سے کتنے سال جنگ کیا۔ اور کتنے سال امن سے کاٹے۔ یہ امر ذیل کی جدول سے معلوم ہوتا ہے۔ یورپ میں کوئی سلطنت نہ ہوگی جسنے سو سال میں پینتالیس سال جنگ کیا ہو اور پھر سر سبز اور موجود رہے۔

۱۸۰۰	x	x	۱۸۳۰	۱۸۴۰	۱۸۵۰	۱۸۶۰	۱۸۷۰	۱۸۸۰	۱۸۹۰
۱	x	x	۳۱	۴۱	۵۱	۶۱	۷۱	۸۱	۹۱
۲	x	x	۳۲	۴۲	x	x	۷۲	۸۲	۹۲
۳	x	x	۳۳	۴۳	x	x	۷۳	۸۳	۹۳
x	x	x	x	۴۴	x	۶۴	۷۴	۸۴	۹۴
x	x	x	x	۴۵	x	۶۵	x	۸۵	۹۵
x	x	x	x	۴۶	x	x	x	۸۶	۹۶
x	۱۷	x	x	۴۷	۵۷	x	x	۸۷	۷
x	۱۸	x	x	۴۸	۵۸	x	x	۸۸	۹۸
x	۱۹	x	x	۴۹	۵۹	x	۷۹	۸۹	۹۹

اس نشان (x) سے مطلب ہے کہ اس سال میں جنگ رہی۔

یوروپ اور امریکہ میں دخانی طاقت:۔ سنہ ۱۸۸۸ء میں یوروپ اور امریکہ میں دخانی انجنوں کی مقدار طاقت کا اندازہ ملہل صاحب نے اپنی کتاب الاعداد میں حسب ذیل بیان کیا ہے مگر سنہ ۱۹۰۶ء تک اسمیں بہت ترقی ہو گئی ہوگی۔

۱۳۲۲ — ۹۲۲ — ۶۲۲

جرمنی — انگلستان — اضلاع متحدہ

۵۰۲ — ۳۶۳ — ۲۶۲ — ۰۶۸ — ۰۸۸ — ۰۷۰ — ۰۲۲

روس — ہسپانیہ — اٹلی — بلجیم — سپین — سوئٹزرلینڈ

مذاق

خوشامدی دوست (دولتمند رئیس سے) "افسوس ہے میں آپکا کل شب کا لکچر نہیں سن سکا۔ سب لوگ کہتے ہیں۔ ماشاء اللہ لیکچر نہایت اعلیٰ درجہ کا تھا"

دولتمند رئیس:۔ "تعجب ہے لوگوں کو یہ کیسے معلوم ہوا۔ لیکچر تو بوجہ بارش کے کسی اور روز پر ملتوی کرنا پڑا تھا"

ایک بہت موٹی عورت نے گاڑی بان کو جسقدر کرایہ دیا تھا۔ اُسپر وہ راضی نہ ہوا اور اُسے کہنے لگا۔ آپ ذرا گھوڑے کے سامنے ہوکر گذر جایئے۔ اگر اسے پتہ لگ گیا کہ اُسے چار آنہ میں اتنا بوجھ کھینچنا پڑا ہے تو اُسے غش آجائیگا۔

ناراض باپ (معشوقہ کا) "تم عجب ڈھیٹ آدمی ہو کل رات کی مرمت کے بعد پھر یہاں آگئے"

نوجوان:۔ "ہاں صاحب کل جب آپنے مجھے سیڑھیوں سے دھکیل دیا۔ اور کتا میرے پیچھے چھوڑ دیا۔ تو وہ میری پتلون کا ایک بڑا سا ٹکڑا اپھاڑ لایا ہے"

ناراض باپ:۔ "بہت اچھا ہوا۔ اب کیا لینا چاہتے ہو؟"

نوجوان:۔ "ہاں اگر تکلیف نہ ہو۔ تو وہ کپڑے کا ٹکڑا دلا دیجئے"

لاہوری چوکیدار کے ایک دوست نے کہا کہ چلو کچھ پینے چلئے چلنے سے انکار کیا اور انکار کی وجہ یہ بتائی کہ جاگنے پینے سے رات پھر نیند نہیں آتی۔ (تھوڑی دیر کے بعد اسے خیال آیا کہ جو کچھ اُس کی زبان سے نکلا ہے نہیں نکلنا چاہیے تھا)

مس خوبصورت:۔ "مگر ماں بوسہ لینے پر اعتراض کرتی ہے"

جیک حاضر جواب:۔ "لیکن میں تمہاری ماں کا بوسہ نہیں لیتا"

عجیب عجیب باتیں

انچہ کا سات کروڑواں حصہ ناپنا:۔ انگلستان کے ناٹنگھم یونیورسٹی کالج فزیکل لیبوریٹریوں میں سات سال کی محنت کے بعد ڈاکٹر پی ای شا نے ایک نہایت نازک اور باریک آلہ ایجاد کیا ہے جس سے ایک انچہ کا سات کروڑواں حصہ ناپا جا سکتا ہے۔ یہ آلہ ایسا نازک ہے کہ ایک بکس میں کہ جس میں نہایت گرم پہرہ رہتے ہیں۔ اسے آویزاں رکھا جاتا ہے۔ اور جب قریب کی سڑکوں پر گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہو جائے تو رات کے وقت اس سے کام لیا جاتا ہے۔

ایک قوم جو ہمیشہ دوڑتی رہتی ہے:۔ آبنائے میگیلان اور رود بار بیگل کے درمیان علاقہ ٹیرا ڈل فیگو میں ایک قوم اونا نامی رہتی ہے جو کبھی آہستہ نہیں چلتی۔ بلکہ ہمیشہ دوڑ کر چلتی ہے۔ مردوں کا اوسط قد چھ فیٹ سے بلند ہوتا ہے مرد عموماً جنوبی امریکہ کے شتر مرغ اور دیگر جانوروں کا بھیل تیر و کمان یا غلیل وغیرہ سے شکار کرتے ہیں۔

جاپانی جھینگر:۔ جاپان کے لوگ جھینگروں کو بڑے شوق سے پالتے ہیں۔ بلکہ انکا پالنا ایک حد تک قومی رسم میں داخل ہے۔ یہ جھینگر اس قدر بڑے ہوتے ہیں کہ خوب لڑتے اور گاتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے جھینگروں کے گانے اور چہچہانے کی آواز بالکل کبیری پرندکی جیسی سُریلی ہوتی ہے جس سے خواہ مخواہ فرحت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن جو دو انچہ لمبے ہوتے ہیں انکی آواز تو بلا کی ہوتی ہے۔ بالکل یہی معلوم ہوتا ہے کہ کلوں کا کوئی کارخانہ چل رہا ہے۔

بوسوں پر جرمانہ:۔ روس میں اگر کوئی شخص دو تین لوگوں کے سامنے کسی عورت کا بوسہ لے تو وہ قانوناً سزا کے جرمانہ کا مستوجب ہوتا ہے۔ لیکن ہر حالت میں جرمانہ کی شرح جُدا ہوتی ہے۔ اگر بازار میں چلتے پھرتے بوسہ لیا جاوے تو پندرہ شلنگ جرمانہ ہوتا ہے۔ اور اگر ٹرام میں بیٹھے ہوئے کوئی کسی کا بوسہ لے تو اُسکو ۲۵ شلنگ جرمانہ دینا پڑتا ہے۔ جب کبھی کوئی شخص پوسٹ کارڈ کے ذریعہ سے کسی عورت کے ساتھ اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے تو اُسپر دس شلنگ جرمانہ ہوتا ہے۔

حفظ صحت

استفسار

تشخیص طلب مرض:- سر کو حرکت دینے سے گردن کے آخری حصہ میں آواز دو قسم کا نکلتا ہے اول تنکے ٹوٹنے کی سی آواز - دوئم وصاتی چیز پر چاقو کو زور سے گھسنے سے جو آواز نکلتی ہے۔ ایسے رگڑ کی آواز پہلے دو سال ہوئے اس جگہ بھاری وزن رکھنے سے بوجھ معلوم ہوتا تھا - اور جلن معلوم ہوتی تھی - دو ہفتہ ریش رہتے تھے - فقرات پشت کے آخری حصہ پر کمر اور نیچے سے درد - جو دو ہفتے کم ہوتا تھا رہتا تھا - اور اب بھی ہے - جو ہیا وہیا گھڑا ریڑھ ستون کے نیچے معلوم ہوتا ہے - (ایک پرانا مریض خریدار اخبار)

ایک لڑکی کو تشنجی دورہ - ایک لڑکی کو جو پانچ برس کی عمر سے گاہے گاہے تشنجی دورہ ہوتا ہے - کبھی ان میں کمی اور دورہ آتا ہے دورہ کے وقت ہاتھ پاؤں اور دیگر اعضائے جسم تشنج کیطرح ہو جاتی ہیں سانس اوپر کو چڑھ جاتا ہے منہ میں لعاب نہیں آتا ہوش و حواس درست نہیں رہتے مریضہ بات چیت کر سکتی ہے اب مریضہ کی عمر دس سال کی ہے تشخیص مرض اور سہل علاج مطلوب ہے - ۲۵۳۸۹ - (اس استفسار کا جواب اسی پرچہ میں شمس الاطباء صاحب لکھ کر نیچے درج کیا گیا ہے - اگر کوئی اور صاحب جواب بھیجنا چاہیں تو بھیج سکتے ہیں - ایڈیٹر)

علاج

نسخہ ام الصبیان (مرگی بچگان) بجواب استفسار ۲۱ ... چار عدد بیدمشک برابر وزن عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے مسور برابر گولیاں بنا دیں ایک گولی ہمراہ حسب طاقت دیجئے عرق گلاب یا گاؤزبان ... میں بہت جلد آرام آتا ہے - پنڈت ہاکرت شرما وید لاہور

تشنجی دورہ بجواب استفسار ... یہ مرض حقیقت میں مرگی ہے - بعض اوقات بچوں میں اس مرض کا سبب صرف کرم شکم ہوا کرتے ہیں پس اگر مریضہ کو یہ شکایت ہو تو پہلے اس کا علاج مقدم ہے - ورنہ دو تین ہفتہ تک یہ نسخہ پلائیں :-

پوٹاسی بائی کاربونیٹ ۱۰ گرین - پوٹاسی آیوڈائیڈ ۵ گرین - پوٹاسی برومائیڈ ۱۰ گرین - ایمونیا برومائیڈ ۱۰ گرین - ٹنکچر کلمبا ۳۰ بوند - انفیوژن اجوائن ساڑھے ۱ - اونس اسمیں نصف اونس صبح نصف اونس دوپہر اور نصف اونس شام کو دیں گوشت اور دیگر گرم اغذیہ سے پرہیز کرائیں - دودھ کی غذا زیادہ مفید ہو گی (شمس الاطباء از لاہور)

جذام (بجواب استفسار ۲۹ - ۳۰ مارچ) سونٹھ - چرائتہ - برگ نیم - برگ بکائن - زردچوب - دارہلدی - پھلا گلو - چاپان مجیٹھ - بیخ المتاس - ناگرموتھ - صندل سرخ - چوب کبر - چوب شیشم - شاہترہ - زنگی ہڑ - مرچ سیاہ - سب دوائیں دو دو تولہ جوکوب کر کے ... ایک پاؤ پانی تازہ میں جوش دے جب چہارم حصہ پانی باقی رہے چھان کر دو تولہ شہد ملا کر استعمال کرے - اگر ۴۰ یوم تک بلاناغہ پیا جاوے جذام دور ہو گا - (محمد فاروق احمد از سرونج ریاست ٹونک)

گمنام و نشان عزیز

(ایک سال کا ہوا کہ میرا لڑکا نامی رگھو ... ہو پیشتر بمقام چنیوٹ روڈ منڈی ضلع جھنگ پنجاب ... ملازم تھا - بعد ازاں کسی ڈاکٹر صاحب کے پاس اسی مقام پر نوکر تھا پھر کوئی خبر نہیں ملی کہ وہ کہاں ہے - حلیہ یہ ہے - گندم رنگ - گول چہرہ قد ۵ فٹ ۴ انچ - بائیں پیر کی پنڈلی پر درد داغ پھوڑا - ناک ... پڑا ہے - مدرسہ نمبر ۵ حیدرآباد دکن ... میں نوکر رہ چکا ہے - وہاں سے نام کٹ گیا تھا (چودھری ... حاجی پور ضلع کانپور)

ایک سید کا لڑکا پڑھنے سے تنگ آکر میرا سے بھاگ گیا اس کے والدین نہایت حیران و پریشان ہیں بخصوص اس کی والدہ کی گریہ زاری دیکھی نہیں جا سکتی - نام شاکر علی پسر افتخار علی ذات سید ساکن سفیدون ضلع جیند - گورا رنگ گول چہرہ خشخاشی بال زبان ہندوستانی بولتا ہے - بولنے کے وقت زبان میں کچھ لکنت ہوتی ہے عمر ۱۰ سال - بدن دوہرا - قد ۳ فٹ (راقم خریدار ۶۰۰۴۲)

عام

سوال

ترکیب کشتہ فولاد و عمدہ سے مطلع فرمادیں - خدا جزائے خیر دیگا - (رحیم بخش خریدار پیسہ اخبار ۲۱۹۸۹)

چرم اکما نلد کوئی صاحب ایسی سہل الحصول ترکیب تحریر فرمائیں کہ چمڑا آسانی سے ساتھ کما لیا جائے اور عمدہ داغ دھبہ سے جو رنگنے کے وقت عیب نہ لگے -

قوم صلاح یعنے نداف یا کہ جسے دھنیاں کہتے ہیں اصلیت کیا ہے - اور خواجہ منصور حلاج کو اس قوم سے کوئی تعلق نسبی ہے یا نہیں - اور اس قوم کا کوئی آدمی کسی اعلی عہدہ پر یا زیور علوم دینی سے ممتاز ہے - اسکی مکمل تاریخ اور شجرہ نسب کیا ہے (محمد عبدالشکور اورنگ آباد)

جواب

سرخ روشنائی جو رنگ لگانے کی:- ایک صاحب نے پیسہ اخبار میں سرخ سیاہی کا نسخہ دریافت کیا تھا - ورملین ریڈ شنگرف چار جزو سلفیٹ آف آئرن ایک جزو - تارپین کا تیل بقدر کفایت لیکر خوب آمیزش کریں روشنائی بہت بہتر تیار ہو گی - (راقم ا)

آک کا گھوا:- نرائن سنگھ صاحب نے سہو ان ضلع بدایوں آک یا سیمل کا گھوا چاہتے ہیں - انہیں ایماء ہو کہ یہ تو وہ کہیں فروخت نہیں ہوتا - اگر کمال تلاش کے بعد اس کے گدیلے اور تکیہ بھر کر اُٹھر سوئیں یا بیٹھیں تو صحت کے لیئے بہت مفید ہے - کسی طبیب سے استفسار کر کے استعمال کرانا اچھا ہے (محمد اکرام الدین خاں از حیدرآباد دکن)

سر کہ کی صفائی:- تین ہلتہ میں گئے کا سرکہ درجہ اول بجائے چھاننے سے بہت صاف و مقطر ممکن ہے - اگر رنگین کرنا منظور ہو تو ... زعفران جس رنگ کا منظور ہو ملا کر ... (محمد ... ۱۱۴۳۲)

شعر و سخن

عبرت

(قرزدہ شریف الاسلام سید فرزند علی شاہ صاحب منشی فاضل مرزا فارسی صادق کمول بہاولپور مخصوص برائے پیسہ اخبار لکھی ہے)

اتفاقاً کل میں جا نکلا تھا صحرا کی طرف | وسعت حق کا جہاں ایک ایک ذرہ تھا
تختہ زریں جگہ پر تعبد ٹیلے بہت دیکھے | جنکا ہر ذرہ گویا دفتر عبرت تھا
جو دفنائے قبروں میں تھے محبت یاد کیے | جسکے پڑھنے سے ہو کر حیران ہوا
جو سمجھا سب لطائف غیب بجھو کے | ہاں یہی پاتا ہے کچھ ان نکتوں کو کہا
کچھ پڑھا کچھ سمجھ گیا بعد انتظار آن ... | جو پڑھا اسکی عقدہ کشا ...

اے کہ لفظ مجر میری ورق گشتاں
عاقبت از مست بنگر مسیر ... ودیدہ

جو وہ سبھی جن پہ تھا تو ق ... تھا | ہم تنومند تن پہ موزوں سرافرازی تھی
نا تمھیل حوادث کی جو آندھی آئی | وہ کے ہم ایسے تنومند کا قریہ گیا

اب نہ وہ سر ہے نہ وہ لب نہ وہ شان شکوہ
بیکسانہ یاں پڑے کھاتے ہیں جنگل کی ہوا

گرچہ فرزند علی تھا ضبط میں کامل مگر | سرگزشت ان کی یہ سنکر سر بیکل آگیا

مشرق اور مغرب میں فرق

(نظم جو مولانا سید امجد علی صاحب شہری نے سرلادیو کھوشال صاحب بی اے ایم پنڈت رام بھجدت صاحب بی اے ایڈیٹر لاہور کے انگریزی مضمون پر موزوں کی ہے)

اے صاحبان مغرب تم تم ہوا اور ہم ہم | تم ہم نہ ہوگے ہرگز ہم تم نہ ہونگے اکرم
ہم ایشیا نہ یورپ یورپ نے ایشیا ہو | دونو ہو ایک ہوویں تو نام ہوں جل ہو
ہم ہیں طلوع نیر تم ہو غروب اسکا | ہم ہیں افق کیصورت تم رخ شفق کا اثر
ہندوستان ہمارا تہذیب کا ہے مرکز | تم ہوتے جا کے باہر ہم گھر کے محیط
ہم جامہ پس ابیاں کا لے تمہارے کپڑے | تم ہیں ... تم ... کے مسکراتے
ہم پانی سادہ پیتے تم ہو شراب پیتے | تم گوشت خوار ہو ہم ساگ کھا کے جیتے
تم بنک میں ہو جمع کرتے دولت کو اپنی | ہم گاڑ کر ہیں رکھتے اسکو زمین کے اندر
تم اپنی چیزیں اپنے گھروں میں ہو سجاتے | ہم دھوپ ... ہیں پھر ... بچاتے
تم طول ... ہم ہیں ... | ہم ... ہیں رکھتے تم ... ہو جاتے
ہم طول ... | ہم ہیں ... تم اپنے آشنا ہو
تم زیر ... ہم ... پیش تم ہو | ہم ہیں زیادہ ... تم ہو
تم ہو ہمارے آقا ہم ہیں غلام سب | تم ... ہم ہیں ... ہاتھ جوڑے
ہم گھر ... خوشی منائیں | ... ہم گھر تمہارے جائیں
ہیں عورتیں تمہاری مردانہ وار ... | ہیں ... عورتوں کے ...
بس ... ہم ... ہیں لگاتے | تم ... ہو ... پیدا کرتے
شادی سے پہلے تم میں ہوتی ہے محبت | ہوتی ہے بعد شادی ہم میں عجب الفت
تم گھر سے اپنے باہر رہتے جہاں ہو جا کر | ہم تو اپنے گھر آتے اسی کے اندر

اچھی بی بی

(نتیجہ طبع جناب خواجہ عبدالرؤف صاحب عشرت لکھنوی خاص برائے پیسہ اخبار لکھی ...)

تم قسمت سے ملی ہے اگر اچھی بیوی | تب تب ... کچھ رنج کوئی غم ...

پیسہ اخبار کلب

خدا کا شکر ہے۔ خداوند تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ پیسہ اخبار ہندوستان بھر میں وہ پہلا اخبار ہے کہ جسے ایک تاریخ کی لاکھ لاکھ کاپیاں چھاپنے کا فخر حاصل ہوا ہے۔ اور ہندوستان کی سب سے بڑی زبان اردو غنیمت ہے کہ جس میں تمام ہندوستان میں سب سے پہلا ایک لاکھ پرچہ چھپنے والا اخبار آج چھپکر آپکے ہاتھ تک پہنچتا ہے۔

فہرستیں بھیجنے والے اصحاب کا شکریہ۔ پیسہ اخبار کو ایک لاکھ نمونہ کا پرچہ چھاپکر اچھے اچھے لوگوں کے ہاتھوں تک کہ جن کے یہ نمونہ دیکھکر خریدار بن جانے کی اُمید ہے پہنچانے میں بہت دقت پیش آتی۔ اگر پیسہ اخبار کے ہزاروں مہربان اور ہمدرد ناظرین اپنے اپنے مقامات کے ایسے لوگوں کی فہرستیں اس کارخانہ میں نہ بھیجتے۔ انہیں سے اگر بعض صاحبان کو پیسہ اخبار کا سالانہ چندہ بطور انعام بھی نتیجہ نکلنے کے بعد نذر کیا جائیگا۔ لیکن بہت سے صاحبان نے اپنے اپنے عنایت ناموں میں صاف لکھدیا ہے کہ انہوں نے کسی انعام کے طمع سے اپنی فہرستیں نہیں بھیجیں۔ بلکہ محض پیسہ اخبار کی ہمدردی محبت اور امداد کے لیئے بھیجی ہیں۔ تاکہ اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع ہو۔ ان صاحبوں کا نیازمند ایڈیٹر خصوصیت سے شکرگزار ہے۔ نتیجہ خدا کے اختیار میں ہے۔ منتظمان پیسہ اخبار نے اخبار کا ایک لاکھ پرچہ چھاپنے کی تجویز کی۔ خداوند کریم نے سب سامان موافق کر دیئے۔ کچھ اشتہار دینے والے صاحبان نے روپیہ سے مدد دی۔ اور کچھ کارخانہ نے روپیہ خرچ کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کم از کم پندرہ سو روپیہ ایک پیسہ فی پرچہ کے حساب سے صرف محصول ڈاک پر خرچ ہوا۔ ہزار روپے کاغذ اور چھپوائی وغیرہ میں لگے۔ یعنی چھ پیسے فی پرچہ کے حساب سے قریب دو سو من کے صرف کاغذ ایک لاکھ پرچہ پر خرچ ہوا۔ اور ڈاکخانہ کی عالمگیر ایجنسی کے ذریعہ ملک کے ہر اردو سمجھنے والے شہر اور قصبہ میں پہنچ گیا۔ اب اُمید ہے کہ جن صاحبان کے پاس یہ نمونہ پہنچا ہے وہ اسے غور سے پڑھیں گے۔ اور دیکھیں گے کہ کیسا عمدہ اور کیسا ارزاں اخبار ہے۔ اور اس کی خریداری منظور فرمائیں گے۔

پیسہ اخبار کیوں خریدنا چاہیئے۔- چونکہ پیسہ اخبار ہر قوم اور فرقہ کا اخبار ہے۔ چونکہ پیسہ اخبار اردو زبان میں سب سے سستا اور سب سے زیادہ چھپنے والا اخبار ہے اسلیئے اسے ہر محب ملک اور دانشمند ہندوستانی کا فرض ہے کہ ضرور خریدے۔ یہ آزاد خیال اور غیر متعصب پرچہ ملک اور اہل ملک کا دانا دوست ہے۔ آپ یہ بات یاد رکھیئے کہ پیسہ اخبار جو سب اخبارات سے زیادہ چھپتا ہے۔ آخر اسکی کوئی وجہ ہے۔ اور وہ وجہ یہ ہے کہ یہ سب سے عمدہ اخبار ہے اور اس کا کارخانہ بہت بڑا ہے عقلمند کہتے ہیں کہ مٹی ہی بڑے ...

خریداران پیسہ اخبار کو غیر معمولی رعایتیں- سنہ ۱۹۱۶ء میں پیسہ اخبار کے تمام نئے اور پرانے پیشگی قیمت اڑھائی روپے ادا کرنے والے خریدار صاحبان کو ایک ہزار صفحہ کی کئی ایک نہایت مفید اور دلچسپ کتابیں نذر کیجائیں گی۔ ایک ہزار صفحہ تک جو مفید کتابیں مفت دیجائیں گی اُنکی فہرست درج کرنے کی یہاں گنجائش نہیں یا تو آپ کارخانہ کے اعتبار پر لکھ بھیجیے کہ ہزار صفحہ کی انعامی کتابیں آپکو چنکر بھیجدی جاویں۔ یا پہلے کارخانہ پیسہ اخبار سے فہرست کتب انعامی منگواکر اُس میں سے کتابیں انتخاب کر لیجیے۔

پیسہ اخبار تیز قلم مفت- یہ پیسہ اخبار شاید گراں قلم جس میں ایک دفعہ سیاہی بھرنے سے مدت تک لکھ سکتے ہیں۔ صرف "پیسہ اخبار" کے لیئے بنوائی گئی ہے شروع اپریل سنہ ۱۹۱۶ء سے صرف اُن صاحبان کو مفت نذر کیجائیگی جنکی کوشش سے پیسہ اخبار کے چار خریداروں کی پیشگی قیمتیں کارخانہ میں وصول ہو جائینگی کیا آپ پیسہ اخبار کے لیئے چار نئے خریدار نہیں بنا سکتے؟ ضرور بنا سکتے ہیں۔ کیونکہ پیسہ اخبار کے ہر خریدار کو ہزار صفحہ کی کتابیں مفت دیجاتی ہیں۔ اسلیئے پیسہ اخبار کے خریدار بنانے میں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔ اور آپ کو "پیسہ اخبار تیز قلم" مفت ملیگا۔ جو ہمیشہ آپکے کام آیا کریگا۔

شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب کی مبارکباد- پیسہ اخبار کے ایک لاکھ پرچہ چھپنے کی دھوم ملک کے ہر گوشہ میں مچ گئی ہے شمس العلماء پروفیسر محمد ذکاء اللہ صاحب نے جو مہربانی فرماکر اس پرچہ کے لیئے ایک مضمون بھیجا ہے اُس کے ساتھ "لاکھ پرچہ کی اشاعت" کے متعلق تحریر فرماتے ہیں "میں مولوی محبوب عالم صاحب کو انکی ذہانت و جدت طبع پر مبارکباد دیتا ہوں کہ ہندوستان میں پہلی دفعہ انہیں کو یہ امر خیر سوجھا ہے کہ اپنے ملک میں اخبار بینی کا شوق بڑھانے کے لیئے پیسہ اخبار کے ایک لاکھ پرچے شائع کرینگے۔ جنرل ڈاک کے ٹکٹ ہی پندرہ سو پچاس روپے آٹھ آنے لگیں گے اور اس خرچ کے ساتھ اگر اور خرچ کاغذ چھپائی لکھائی وغیرہ کے شامل کیئے جائیں تو پانچ ہزار روپیہ سے کم خرچ نہ ہونگے ع آفرین باد بریں ہمت مردانہ تو"

عمل ہمزاد- مولوی حسن نظامی صاحب دہلوی ایک لاکھ چھپنے والے پیسہ اخبار کی یادگار میں یہ عزیز تحفہ عمل ناظرین پیسہ اخبار کے سامنے خشت از بام کر دیتے ہیں ہمزاد کے عجائبات زبانزد عام ہیں۔ اور ہمیشہ سے لوگ اس عمل کے سیکھنے میں تجسس کرتے آئے ہیں۔ حسن نظامی صاحب کا استغنا اور پیسہ اخبار سے محبت انہیں اس کے انکشاف پر مجبور کرتے ہیں۔ چونکہ خواجہ صاحب ثقہ اور معتبر شخص ہیں۔ اسلئے اُمید ہے کہ انکی تحریر پر کسی کو شک نہ ہوگا۔

جاپانی کرگھے (خریدار نمبر ۱۰۱۰۲ و محمد عبداللہ از بہرو) سید مہدی علی ہرنابور لاہور میں دو کارخانے جاپانی راچھوں کے ہیں۔ ایک مستری کریم بخش کا ہے۔ جو چار پاؤں والی بناتا ہے۔ اور ایک ہندو کا ہے جو دو پاؤں والا ہے۔ دونوں کارخانوں کے راچھوں پر سوتی اور ریشمی کپڑا بنا جا سکتا ہے۔ ۶۰ گز یومیہ کی اوسط کی قیمت ۱۲ گرہ عرض والی راچھ دو بیری کے ۷۵ روپے اور چوبیری کی سوا سو۔ ڈیڑھ گز عرض والی کی ایک سو چالیس۔ اور ایک سو پچھتر۔ تانا بنانے کی مشین ایک گز کی پینتیس روپیہ کو ملتی ہے۔

نندلال کا گلقند بنفشہ- اس بنفشہ کے کچھ ڈبے لالہ نندلال صاحب نے بھیجے ہیں۔ جو خالص گل بنفشہ سے جو پہاڑوں پر آگ اور پانی کے بغیر تیار کیا جاتا ہے بنفشہ ہندوستان کے لوگوں کے نزدیک ایسی کثیر الاستعمال چیز ہے کہ بچوں تک اسکو ملین دوائی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اور اسکا اکثر استعمال شربت کے رنگ میں ہے۔ اور یہ شربت دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو ویسے دوسرے شربتوں کی طرح تیار کیا جاتا ہے۔ اور دوسرا گھرت کر۔ لیکن طبائع ان شربتوں کو ایسے طور پر پسند نہیں کرتیں کہ جو دوائی معلوم نہ ہو۔ لیکن اس گلقند نے اس وقت کو اب رفع کر دیا ہے۔ یہ گلقند مٹھائی کے طور ایک عمدہ با مزہ چیز معلوم ہوتی ہے جسکو ہر ایک آدمی خواہ بوڑھا ہو یا جوان۔ لڑکا ہو یا لڑکی رغبت سے کھائیں گے۔ ذائقہ خوشگوار اور تاثیر میں سریع التاثیر ہے قیمت بکس وزنی ایک پونڈ ایک روپیہ۔ وزنی دو پونڈ ایک روپیہ چودہ آنہ (ع ج)

مستعمل ٹکٹ- (محمد الحق و کمپنی نمبر ۳۳۲۹) جرمنی و انگلینڈ اور انڈیا کے مستعمل ٹکٹ آپ بیچنا چاہتے ہیں۔ اور خریدار کارخانہ کا نام پوچھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان میں کئی چھوٹے چھوٹے کارخانہ ہیں۔ مگر کسی کا نام بتانا زیبا نہیں۔ تاہم آپ رسالہ انڈین فلیٹیلسٹ کلکتہ کے دفتر سے دریافت کیجیے۔ البتہ انگلستان میں سٹینلی گبن لمیٹڈ کمپنی فلیٹیلسٹ لنڈن سب سے بڑا کارخانہ ٹکٹ بیچنے اور خریدنے کا ہے۔ انکی فہرستوں میں ہر ملک کے سب ٹکٹوں کی تصویریں اور دام درج ہوتے ہیں۔ آجکل جرمنی سے ایک مستعمل ٹکٹوں کی خرید و فروخت کا ایک رسالہ میری نظر سے گذرا ہے اسکا نام پتہ یہ ہے:-

Briefmarken offertenblatt,
Oossneeki. Thur. Germany.

مقناطیس (ربونت گوردینہ خان نمبر ۴۸۲۳) آپ کسی ولایت سے مال منگوانے والے سوداگر یا ایجنٹ کو لکھیے وہ آپ کو ایک چھٹانک وزن اُٹھا سکنے والا مقناطیس ولایت سے منگوادیگا۔ نیز آپکا خط لاہور کی ایک دکان کو لکھ دیا ہے۔ وہ آپکو لکھیں گے۔

پیسہ اخبار

لاہور - یوم شنبہ ۳۱ مارچ ۱۹۰۶ء

روزانہ پیسہ اخبار

تمام ہندوستان میں اردو زبان کا اکیلا با تصویر روزانہ اخبار ہے - جو مضامین کی آزادی عمدگی اور دلچسپی کی وجہ سے سب سے زیادہ چھپتا ہے قیمت پیشگی سالانہ پندرہ روپے - سہ ماہی پونے چار روپے (للعہ)

انتخاب لاجواب

اردو زبان میں کوئی دوسرا اخبار یا رسالہ اس قدر دلچسپ اور ایسے مفید معلومات سے لبریز ہو کر نہیں چھپتا - اور اسپر ہفتہ وار ۴۰ صفحہ حجم ہے مشہور لوگوں کے با تصویر حالات - دولت مند بننے کی تدابیر اور بیسیوں دیگر مستقل مضامین چھپتے ہیں جو ایک مرتبہ خرید تا ہے ہمیشہ کے لیے خریدار بنجاتا ہے - قیمت سالانہ چار روپیہ

بچوں کا اخبار

(ہندوستان بھر میں اکیلا بچوں کا ماہوار اردو رسالہ) جس میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق نہایت مفید اور حوصلہ اور ہمت بڑھانے والے مضامین بڑے بڑے لایق لوگوں کے لکھے ہوئے درج ہوا کرتے ہیں قیمت سالانہ پیشگی دو روپے چھ آنے (للعہ)

باتصویر فہرست کتب کارخانہ پیسہ اخبار لاہور مفت ملتی ہے

پیسہ اخبار کے اس پرچہ کے سرورق کے دونوں اندرونی صفحوں پر کارخانہ پیسہ اخبار کی کتابوں کی مختصر سی فہرست درج ہے جو صاحب مفصل فہرست کتب اس کارخانہ کی منگوانا چاہیں جس میں کتابوں کا بیان زیادہ مفصل ہے - اور بعض مصنفوں کے حالات کتاب کی تصویریں بھی ہیں - تو آپ محصول ڈاک کے لیے ۱/ کا ٹکٹ بھیج دیجئے - ممکن ہے کہ آپکی فہرست میں سے پانچ روپیہ کا نوٹ نکل آوے - کیونکہ ہم نے ہر دو سو فہرستوں میں ایک ایک نوٹ پانچ روپیہ کا لپیٹ دیا ہے - جلدی فہرست کی درخواست بھیجیے - ورنہ آپکا پانچ روپیہ کا نوٹ کسی اور کے ہاتھ آجائے گا -

۳۰۰۰۰۰ پیسہ اخبار
تین لاکھ پیسہ اخبار کیلئے اور فہرستیں بھیجئے

ایک لاکھ پیسہ اخبار کے بعد یقین ہے کہ انشاء اللہ ماہ ستمبر یا اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء میں پیسہ اخبار تین لاکھ کا بیان شایع کیا جائیگا - سلیم کارخانہ پیسہ اخبار کو تین قسم کے دو لاکھ نئے مطلوب ہیں جنکی فہرستیں ناظرین ذیل ایک ہی بھیجے اور اپریل کی ایسی تیں ہی بھیجنا جو ہمیں پہنچی نہیں ہم بڑی خوشی سے انہیں اور بہت بہت بیسے کی انعام تقسیم کرینگے - پرچہ کی اشاعت کے بعد انعام کا فیصلہ کیا جائیگا - (منیجر پیسہ اخبار لاہور)

ہماری مفلسی کا علاج

ہندوستان تمام دنیا میں مفلس ملک ہے - ہمل صاحب نے اپنے اعداد و شمار کی لغات میں دنیا کے بعض ممالک کی سالانہ اوسط آمدنی فی کس کا اندازہ حسب ذیل دیا ہے -

اضلاع متحدہ امریکہ	۷۲ پونڈ	اٹلی	۱۲ پونڈ
انگلستان	۳۵ "	ڈنمارک	۲۳ "
فرانس	۲۶ "	ہالینڈ	۲۶ "
جرمنی	۱۹ "	یونان	۱۱ "
بلجیم	۲۲ "	روس	۱۱ "
کینیڈا	۲۷ "	تمام یورپ کا اوسط	۱۸ "
آسٹریلیا	۴۳ "		
ہسپانیہ	۱۳ "	ہندوستان صرف	۲ "

سنہ ۱۸۷۶ء میں مسٹر دادا بھائی نوروجی نے دو پونڈ کو بیس روپے بتلایا تھا لیکن اس سے بہت مدت بعد لارڈ کرزن بہادر نے اسے تیس روپے قرار دیا جو اس وقت کا نرخ تبادلہ سکہ ہے مگر اسی زمانہ میں مسٹر ولیم ڈگبی نے اپنی کتاب پر اسپرس انڈیا یا "سرسبز ہندوستان" میں ہر ہندوستانی کی روزانہ آمدنی کا اندازہ تین پیسہ روز کا کیا ہے - گو ان بعض انگریز افسروں نے اعتراض کیا ہے - لیکن وہ بھی سر ولیم ڈبلیو ہنٹر کے اس بیان کی تردید نہیں کر سکتے جو لکھتے ہیں کہ اندازاً ۴ کروڑ ہندوستانی ہر شب بھوکے سوتے ہیں - اور شب و روز میں ایک وقت کا کھانا کھاتے ہیں -

دوسری طرف کہا جاتا ہے کہ ہندوستان بڑا سرسبز اور سیر حاصل ملک ہے - اسکی زمین میں کروڑوں روپے کی معدنیات ہیں - اور اس قدر گویا ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا

تو پھر اس افلاس کی وجہ کیا ہے

اس کی وجوہات مختلف بتلائی جاتی ہیں - بعض لوگ کہتے ہیں کہ چونکہ اسی فیصدی آبادی کا مدار صرف زراعت پر ہے - اور زراعت کا مدار بادلوں کی مہربانی پر ہے - اس لیے ایک موسم کی خشک سالی سارے ملک میں قحط سالی کر دینے کے لیے کافی ہے - لیکن جبکہ ہر حالت میں کروڑ آدمی ہر شب بھوکے سوتے ہیں تو اس میں بارش کا زیادہ قصور نہیں معلوم ہوتا - بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ صرف زراعت کبھی کسی ملک کو آسودہ نہیں بنا سکتی ہیں زراعت میں بھی بہت کچھ ترقی کرنی چاہیے - لیکن آبادی کا ایک بہت بڑا حصہ دستکاریوں اور تجارت میں بھی مصروف ہونا چاہیے کہ جبر خشک سالی کا اثر نہ ڈال سکے - اور اس کی ابتدا

اس امر سے ہوتی ہے کہ جبکہ ہندوستان کی بندرگاہوں سے کروڑوں من غلہ یورپ کو جاتا ہے ملک کے اندر لوگ بھوکے مرتے ہیں - حال میں حضور پرنس آف ویلز کو کراچی چیمبر آف کامرس کے پریذیڈنٹ نے نہایت فخر سے بتلایا ہے کہ دیکھیے پنجاب سے سال گذشتہ میں ۱۳ لاکھ ٹن یا قریباً پونے چار کروڑ من غلہ گندم یورپ کو گیا ہے - گویا غلہ تو کافی پیدا ہوتا ہے - لیکن مفلسی کی وجہ سے لوگ خرید نہیں سکتے -

اس کا علاج سوائے دستکاریوں کی ترقی کے اور کچھ نہیں جو کروڑوں روپے غیر ملک کی چیزوں کے خریدنے اور استعمال کرنے میں خرچ ہوتے ہیں - وہ سب چیزیں اپنے ہی ملک میں تیار کی جائیں - لوگ بجائے یورپ اور امریکہ کی ملوں اور کارخانوں کے ہندوستان کے موٹے جھوٹے کپڑے پہنکر گذارہ کریں - تاکہ اس کی آمدنی سے اپنے ہمسایہ جولاہے آسودہ ہوں - اور اسی طرح دوسری ضروری چیزیں بھی اپنے ملک کے کارخانوں کی بنی ہوئی استعمال کریں - اس لیے ہر ہندوستانی کا فرض ہے کہ جہانتک ہو سکے -

(۱) وطنی ساخت کی چیزیں خود استعمال کرے -

(۲) دوسروں کو استعمال کرنے کی ترغیب دے -

(۳) اور ان کی بہم رسانی میں ہو سکتے تو بہم پہنچائے -

سودیشی کے متعلق کچھ ضروری ہدایات

(۱) بیشک سودیشی کا کوئی مذہب نہیں - ایک مولوی اور ایک پنڈت صاحب میں مذہبی مباحثہ نے اس قدر طول کھینچا کہ نوبت دست و گریبان تک پہنچی پاس سے ایک عقلمند گذرا جب اُس نے اُنکے زد و کوب اور گالی گفتار کی وجہ پوچھی تو اُنسے پوچھا کہ خدا کا کیا مذہب ہے - اسکا کوئی جواب نہ دیسکا - اچھی چیز اختیار کرنے کی کوئی مذہب یا کوئی قوم ممانعت نہیں کرتی - بعض خود ساختہ مسلمان لیڈر کہتے ہیں کہ سودیشی تو بہت اچھی بات ہے - لیکن چونکہ ہندوؤں نے اب اس کی طرف غیر معمولی توجہ کی ہے - اب ہمیں اسے قطعی چھوڑ دینا چاہیے - گویا اگر ہندو ایک خدا کہیں تو یہ دو خدا کہیں گے - بجائے اس کے انہیں موجودہ اسباب من جانب اللہ سمجھنے چاہئیں ہندوستان میں سب سے بڑی دستکار قوم مسلمان ہی ہیں اور انہیں کو سودیشی سے زیادہ فائدہ ہوگا -

(۲) بیشک سودیشی چیزیں بھدی ہوتی ہیں لیکن کوئی اپنے بدصورت بیٹے پر دوسرے کے خوبصورت بیٹے کو ترجیح نہیں دیتا -

کہن جامۂ خویش آراستن
بہ از جامۂ عاریت خواستن

(۳) بیشک بعض سودیشی چیزیں مہنگی ملتی ہیں مگر جب ان کا کثرت سے استعمال ہوگا تو سستی ہو جائیں گی ہمارے ملک میں مزدوری سستی ہے - اور غیر ملک کی چیزوں کی طرح جلد

لانے پر کرایہ اور محصول وغیرہ خرچ نہیں ہوگا۔ جو لوگ دیسی چیزیں نفیس سمجھتے ہیں وہ سونے کا انڈا دینے والی مرغی کو ایک ہی دن ذبح کرنا چاہتے ہیں۔ اور ملک کے بدخواہ ہیں

(۴) بیشک سودیشی چیزیں سب نہیں ملتیں مگر روما ایک دن میں تعمیر نہیں ہوگیا تھا۔ بتدریج جب مانگ ہوگی تو سب چیزیں بننے لگیں گی۔

(۵) تمہارا سودیشی عقیدہ جوش پر مبنی نہ ہو بلکہ عقل اور کامن سنس پر ہو۔ بنگالیوں نے مانچسٹر کے کپڑے جلا کر اپنی غلطی کا ثبوت دیا۔ جو چیزیں نہیں ملتیں وہ بیشک بدیسی استعمال کرو۔ جب تک کہ سودیشی نہ ملنے لگیں۔ جس ملک کی چیز عمدہ اور سستی ہے لیلو۔ خواہ وہ انگلستان ہو یا امریکہ جرمنی یا جاپان۔ تجارت میں حمایت اور عداوت کا خیال عبث ہے۔ اور صرف انگریزی چیزوں سے عداوت رکھنا صریح بیوقوفی اور ناشکر گذاری ہی ہے۔ بجائیکہ صرف انگریزی تعلیم جو گورنمنٹ انگریزی نے ہمیں دی ہے ہم اپنی حالت کا اندازہ کرنے کے قابل ہوئے ہیں۔ سودیشی تحریک کو پولیٹکل باتوں سے کوئی سروکار نہیں۔ گورنمنٹ انگریزی نے سودیشی تحریک کو وقتاً فوقتاً بہت مدد دی ہے اب بھی دے رہی ہے اور یقیناً آئندہ بہت دے گی۔ جو لوگ سمجھتے ہیں کہ گورنمنٹ سودیشی تحریک کے مخالف ہیں۔ وہ بالکل غلطی پر ہیں۔

۱۹۰۶ء میں صرف روئی کا کپڑا (۳۸) کروڑ روپیہ کا ممالک غیر سے آیا ہے۔ اور دوم درجہ شکر پونے سات کروڑ روپے کی پہلے صرف ان دو چیزوں کو تو اپنی ہمت سے اپنے ملک میں تیار کرو۔ پھر اور چیزوں کی طرف توجہ کرو۔ ہندوستانی ملیں ابھی ۵۰ کروڑ گز کپڑا بناتی ہیں۔ اور ممالک غیر سے (۲۱۶) کروڑ گز آیا۔ باقی کپڑا دیسی رچھوں پر تیار ہو سکتا ہے۔ اب بھی تمام ہندوستانی ملوں سے جو دو سو سے زیادہ ہیں دو چند کپڑا دیسی جولاہے دستی رچھوں پر تیار کرتے ہیں۔ ہر شخص اگر عہد کرے کہ اپنے ہم وطن جولاہوں اور دیگر پیشہ وروں اور دستکاروں کی دستکاری کو مدد دیگا۔ تو ملک میں بہت آسودگی پھیل سکتی ہے۔ انگلستان جرمنی۔ امریکہ یا جاپان کی کامیابی کا راز وہاں کی کھیتی باڑی نہیں بلکہ وہاں کی تجارت اور دستکاری ہے۔ اور خوشی کی بات ہے کہ گورنمنٹ ہند نے سال حال کے بجٹ میں کئی لاکھ روپے ٹیکنیکل تعلیم کے لیے منظور کئے ہیں کہ جس سے دستکاری کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

انجمن رفیق الاسلام امرتسر میں یہ انجمن مدت سے قائم ہے۔ اور اسکا مقصد یہ ہے کہ مسلمان خورد سال بچوں کو مذہبی مسائل سے واقف کیا جاوے۔ بزرگان دین کے حالات سے عملی سبق دیا جاوے اور دیگر اخلاقی رسالوں کے ذریعہ انکے اخلاق کی درستی کیجاوے ایسے رسالے یہ انجمن مفت تقسیم کرتی ہے۔ لوگ صرف ۳ ماہوار ادا کرنے پر اس انجمن کے معاون بن سکتے ہیں جنہیں یہ رسالے مفت تقسیم کیے جاتے ہیں۔ اب تک انجمن کی طرف سے بہت مفید رسالجات طبع ہو کر مفت تقسیم ہو چکے ہیں جنکی تفصیل یہاں درج کرنے کی گنجائش نہیں۔ انجمن کو سرمایہ اور مصنفین کی امداد کی ضرورت ہے میر حبیب اللہ صاحب آنریری مجسٹریٹ سکرٹری کی خدمات قابل تحسین ہیں۔

اتفاق اہم اس عنوان سے ایک بہت عمدہ فارسی مضمون حکیم میرزا محمود صاحب ایرانی بہائی مقیم لاہور کا لکھا ہوا روزانہ پیسہ اخبار میں طبع ہو رہا ہے جس میں میرزا صاحب اپنے مذہب بہائی کی جو اسلام کی ایک شاخ ہے تمام دنیا میں پھیلنے کی ضرورت اور قابلیت بیان کرتے ہیں۔ انکا دعویٰ ہے کہ بہائی عقیدہ ہر ملت میں نہایت سہولیت سے داخل و سرایت ہو سکتا ہے۔ اس وقت امریکہ میں ہزارہا بہائی موجود ہیں۔ ایران تو انکا وطن ہی ہے۔ یورپ کے علاوہ چین و جاپان میں ان کے مشنری پہنچ گئے ہیں۔ ہندوستان میں بھی رنگون میں ان کے بہت معتقد ہیں۔ اور تعلیم یافتہ مسلمان ہندو اور عیسائی ان کی باتوں کو بہت غور سے سنتے ہیں۔

خدا حافظ شہزادہ صاحب حضور شہزادہ ویلز سیاحت ہند کے بعد مع الخیر اپنی محتشم خاتون کے ساتھ ہندوستان سے تشریف لیگئے۔ امید ہے کہ خوش گئے ہونگے۔ وائسرائے ہند نے ملک معظم کو اطلاع دی کہ شہزادہ صاحب کی سیاحت نہایت کامیابی سے ختم ہوئی۔ ہمارے بادشاہ سلامت نے اس پر خوشی ظاہر فرمائی۔ شہزادہ صاحب نے جاتے ہوئے کراچی میں خود اپنی زبان مبارک سے تسلیم کیا کہ گو انہیں ہندوستان کا روشن پہلو ہی دکھایا گیا ہے۔ لیکن یہاں کے محنت کش لوگوں سے ہی انہیں دلی ہمدردی ہے۔ امید ہے کہ ملک ہند کا خیال ہمیشہ آپکے دل میں جاگزین رہیگا۔

ٹرنسوال کی کانوں میں ہندوستانی قلی ٹرنسوال کی کانوں میں کام کرنے کو چینی قلی گئے تھے کانوں کے منتظموں نے انسے سختی کا برتاؤ کیا۔ جسپر برطانیہ کی لبرل گورنمنٹ نے کہا کہ چینیوں سے غلاموں کا سا سلوک ہوتا ہے مگر ٹرنسوال کی رعایا سے ڈرکر اس ظلم و زیادتی کا کچھ انتظام نہ کر سکے۔ دوسری طرف چینی قلیوں نے بھی ترکی بترکی جواب دیا۔ اور ملک میں کہرام مچا دیا۔ اب حکام ٹرنسوال کانوں میں مزدوری کرانے کے لیے ہندوستانی قلیوں کو انہیں شرائط پر لینے کو آمادہ ہیں کہ جنپر برٹش گائنا میں ہندوستانی مزدور رہتے ہیں۔ یہ اچھی بات ہے۔ بشرطیکہ ان بے زبانوں سے غلاموں کا سا سلوک نہ کیا جاوے۔ انکی تو چینیوں کی طرح شکایت ہی نہیں سنی جاویگی

آئندہ اجلاس ایجوکیشنل کانفرنس ایک پرائیویٹ خط سے معلوم ہوا ہے کہ علیگڈھ میں تجویز قرار پا چکی ہے کہ آئندہ اجلاس ایجوکیشنل کانفرنس امرتسر میں ہونے والا ہے۔ گذشتہ اجلاس کے موقعہ پر تو صرف پٹنہ میں آئندہ اجلاس کا خیال تھا۔ اگر نیشنل کانگرس کی طرح محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے آئندہ اجلاس کا بھی پہلے اجلاس میں ہی سب کے سامنے فیصلہ ہو جائے تو بہت اچھی بات ہے۔ اس سے مقام اجلاس کے لوگوں کو تیاری کے لیے بہت وقت ملجاتا ہے۔

جوتشی اور زلزلہ پنڈت دیو دیال جوتشی مصنف پترہ شاستری کی جنتری سنہ ۱۹۰۵ء کے صفحہ ۹ پر احکام رت پھاگن (۱۱ فروری سے ۱۲ مارچ تک) میں درج ہے کہ ملک جنوب کے بعض ملکوں میں زلزلہ کی آمد سے نقصان پہنچیگا ایک صاحب لکھتے ہیں کہ یہ جنتری اگست ۱۹۰۴ء میں چھپ گئی تھی جس میں فروری ۱۹۰۵ء کے زلزلہ کا ذکر جو میرزا صاحب کے زلزلہ کی پیشین گوئیوں سے زیادہ صحیح ہے۔ گو یہ بھی بجائے خود کافی مبہم ہے۔ بہرحال الہامی لوگوں کے ادعاؤں سے زیادہ صحت سے بیان ہوئی چاہیئے جتنی کہ عام جنتریاں کرتی ہیں۔

سر سید کی برسی

۲۷ مارچ سر سید احمد خاں مرحوم کی برسی کا روز ہے۔ اُمید ہے کہ حسب معمول علیگڈھ کالج اور ملک کے دوسرے بڑے بڑے سنٹروں میں اُنکی یادگار میں جلسے ہونگے۔ اور فاتحہ پڑھی جائیگی۔ اور جس قدر لوگ اپنے فرائض اچھی طرح ادا کرنے لگیں گے اُسیقدر محسن قوم کی شکر گذاری زیادہ کیجا ئیگی۔

برہمن کانفرنس

۳۱ مارچ اور یکم و دوم اپریل کو جہلم میں برہمن سدھا رسبھا کی طرف سے برہمن کانفرنس کا اجلاس منعقد ہو گا۔ جو راولپنڈی کی گذشتہ کانفرنس کی نسبت کسی طرح کم ضروری نہ ہو گا۔ برہمنان پنجاب کا پچھلا اجلاس گوجرخاں میں ہوا تھا جہاں دو ہزار برہمن جمع ہوئے تھے۔ اور جہاں اُنہوں نے اپنی سوشل اصلاح کے مختلف امور پر بحث کرنے کے علاوہ ایلینیشن ایکٹ انتقال اراضی اور فوجی بھرتی میں برہمنوں کی ترقی کی نسبت تجاویز پاس کی تھیں۔ واضح رہے کہ پوٹھوہار اور خصوصاً اضلاع راولپنڈی و جہلم میں برہمنوں کی بہت آبادی ہے اور وہ مانجھے کے سکھوں کی طرح بہت فوج میں بھرتی ہوتے ہیں۔ اس کانفرنس کے عہد میں برہمن کس طرح اور لوگوں سے پیچھے رہتے تھے۔

دو جاپانی لکچرار لاہور میں

لاہور میں ۲۴ مارچ سے دو جاپانی عالم آئے ہیں۔ جنہیں ٹوکیو کی نیشنل سائنس کرسچن ایسوسی ایشن نے اس غرض سے ہندوستان کو بھیجا ہے کہ یہ تعلیمیافتہ ہندوستانیوں کو جاپان کی ترقی کے راز اور جاپانیوں کی موجودہ کیفیت سے واقف کریں۔ چنانچہ ان صاحبان نے اپنے لکچروں میں بہت سی دلچسپ باتوں کا ذکر کیا ہے۔ جنکا خلاصہ اگلے پرچہ میں درج کیا جائیگا۔ انہیں سے ایک کا نام مسٹر ناسوکو ہارادا ہے۔ اور دوسرے کا مسٹر ساکو ناشین ہوکوتہ۔ یہ دونوں مذہب کے عیسائی ہیں۔ انہیں سے اول الذکر نے امریکہ میں تعلیم پائی۔ اور یورپ کے کئی ممالک دیکھے ہیں۔ اور دوسرے نے دس سال تک امریکہ میں تعلیم پائی ہے۔ یہی یورپ اور امریکہ سے پورے طور پر تعلیم حاصل کرنا جاپان کی کامیابی کا بڑا راز ہے۔

ہندوستان جدید کا میلان

اس عنوان سے میرے دوست شیخ عبدالقادر صاحب بی اے نے اور ... کو ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن کے روبرو لنڈن میں ایک دلچسپ اور پرمغز لکچر دیا ہے۔ مسٹر جسٹس بدرالدین طیب جی میر مجلس تھے۔ اس لکچر پر ان کالموں میں کسی آئندہ پرچہ میں کسیقدر تفصیل سے بحث کیجائیگی۔ سردست اسقدر کہنا کافی ہے کہ شیخ صاحب نے "ینگ انڈیا" کی خواہشات کو نہایت دیانتداری سے ظاہر کیا ہے۔ اور گورنمنٹ کو بتلا دیا ہے کہ تعلیم اور دیسی اخبارات کے اثر وغیرہ کے باعث سے حالات میں جو تغیر ہوتا جاتا ہے اُسے بھی اُسی کے مطابق اپنی پالیسی بدلنی چاہیئے۔ اور تعلیم یافتہ لوگوں کی خواہشوں سے زیادہ ملاطفت اور مہربانی کا سلوک کرنا چاہیئے اور بدظنی کو ترک کر دینا چاہیئے۔ جزاک اللہ بہت عمدہ مشورہ دیا ہے۔

بمبئی کے کپڑے کی ملوں کی کامیابی

"زینت ہو وا چیز جو ہو ہیا" ... کوئی بُرا نہیں جسے بھلا لگے۔ یہ ایک روسی زبان کی مثل ہے۔ اسی مطلب کو ایک فارسی شاعر نے اس طرح ادا کیا ہے:

خدا شرے برانگیزد کہ خیر ما دراں باشد

خواہ مانچسٹر والے بنگالیوں کی سودیشی شورش کو کتنا بُرا کہتے ہوں لیکن بمبئی کے کپڑے کی ملیں تو انکی تعریف کے واسطے کافی لفظ نہیں پاتیں۔ آنریبل مسٹر ایس ایم مودی نے بمبئی چیمبر آف کامرس کی سالانہ جنرل میٹنگ میں تقریر کی کے اُس مفید اثر کا بڑی تعریف سے ذکر کیا جو دیسی کپڑے کی تجارت پر پڑا ہے۔ کہاں تو بمبئی کی ملیں خسارہ اٹھا رہی تھیں اور کہاں دفعتہً انہیں معقول فائدہ ہونے لگا جو ۱۹۰۵ء میں ہی محدود نہیں رہا بلکہ ۱۹۰۶ء اور بعض ملوں کی ۱۹۰۷ء کے شروع تک بھی بُکنگ ہو چکے ہیں۔ اُمید ہے سودیشی کے فوائد بہت زیادہ ہونگے۔

باشندہ بنگالی طلبا جاپان، امریکہ اور یورپ میں

گورنمنٹ بنگال کے سائنٹیفک اور انڈسٹریل ایسوسی ایشن

اس سودیشی تحریک کے جوش سے پہلے قائم ہو چکی تھی تاہم سودیشی نے معلوم ہوتا ہے اسکو اور بڑھ دی ہے۔ پچھلے سال گذشتہ میں اس ایسوسی ایشن نے دو طلبا صنعت و حرفت کی تعلیم کے لیے ممالک غیر کو بھیجے تھے اور اس سال ۳۰ ہندو و مسلمان منتخب اور لائق طلبا دنیا کے مختلف ممالک کو بھیجے اور دستکاریاں سیکھنے گئے ہیں۔ بنگال کیلئے یہ بڑی تعریف کی بات ہے کہ بنگال نے پہلے کی طرح قائم کرنے میں کچھ ہمت نہیں دکھائی لیکن دو سالوں میں اپنے نوجوان علم و ہنر سیکھنے کو دنیا کے مختلف گوشوں کو بھیجے ہیں کہ تمام ہندوستان نہیں بھیج سکا غالباً بنگال نے جاپان کی کتاب کے ایک ورق پایا ہے۔

انصاف کی تائید

آگرہ کے سال کا نہ کورٹ میں جن دو فوجی افسروں لفٹنٹ لائیڈ اور کیپٹن الکیش نے مسٹر سراج الدین جج عدالت مذکور کی توہین کی تھی اور توہین عدالت میں دونوں افسروں کو جج مذکور نے گرفتار کر لیا تھا مگر ایسی منزل پر پہنچنے کے بعد مسٹر ٹیلر ڈسٹرکٹ جج نے معاملہ رفع دفع کر دیا تھا۔ [illegible] نے اپنی غلطی معلوم کر کے رجمنٹ کے افسر کمانڈنگ ان افسروں کے الزام کی نسبت رپورٹ کی اور کمانڈنگ آفیسران دونوں افسروں کو مسٹر سراج الدین کی عدالت میں لایا۔ اور ان دونوں نے کھلی عدالت میں معافی مانگ لی جو مسٹر سراج الدین نے منظور کر لی۔

مسٹر گوکھلے کی روانگی ولایت

مسٹر گوکھلا اپنے پولیٹیکل مشن پر پھر ولایت کو جانے والے ہیں۔ نیشنل کانگریس نے انکا سفر خرچ بقدر پانچ ہزار روپیہ کے منظور کیا ہے جس [illegible] دلی ہی سے مسٹر گوکھلے وائسرائیگل کونسل کے اندر اور باہر پولیٹیکل کام کرتے ہیں وہ قابل تحسین ہیں۔ کونسل کا کوئی اجلاس ان کو جواب دینے کے سوائے نہیں گذر سکتا۔ ۲۰ مارچ کے اجلاس پر سلہٹ کے اخبار سے سرکاری اعانت بند کر لینے سے کئی اخبار نویسی کو صدمہ پہنچنے کا خدشہ مسٹر گوکھلے نے ظاہر کیا تھا۔ سرکار کی طرف سے جواب دیا گیا کہ اس اخبار نے بے بنیاد خبر چھاپی تھی کہ ایک بنگالی پر ایک گورکھا سپاہی نے منہ کالا کیا۔ جنگلی لوگ اسکا شوہر انکار کرتے ہیں یہ تحقیق اس اخبار کو سزا دینی ضروری تھی۔

مشاغل علمی و ریویو

اسلامی کتابوں کا سلسلہ: اس سلسلہ میں اسلام کی بہت سی کتابیں ہیں جنہیں مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم نے تصنیف کیا تھا اور اب انکے صاحبزادہ عبدالرحیم صاحب لاہور سے [illegible] اجتہاد مبتدیوں کیلئے درجہ بدرجہ مذہبی اخلاقی اور علمی معلومات آخر تک درج کئے گئے ہیں اور [illegible] کتاب تک [illegible] متفاوت ہیں۔ دسویں سے چودھویں تک ایک [illegible] اہل اسلام کی کل ممالک اسلامیہ کی مختصر تاریخ درج کی گئی ہے۔ گیارہویں میں عقائد اسلام مفصل و مدلل [illegible] مخالفین [illegible] ہیں۔

ترجمہ اردو تاریخ علامہ ابن خلدون: علامہ ابن خلدون آٹھویں صدی ہجری میں ایک مشہور و نامور مورخ گذرا ہے جسکی علمیت تبحر اور تحقیقات کی [illegible] جہان میں کا تاریخی دنیا [illegible] ہے [illegible] اسکو علم تاریخ کا امام تسلیم کیا ہے اسی نے فلسفہ تاریخ کی بنا ڈالی اسی نے روایت و درایت کے قواعد بنائے۔ علم سیاست و تمدن کا بھی موجد ہے۔ مولوی حکیم احمد حسین صاحب اڈیٹر رسالہ اسلام الہ آباد مولف سوانح عمری سلطان صلاح الدین و سلطان نور الدین محمود زنگی نے اردو زبان میں اس تاریخ کا بہت عمدہ ترجمہ کیا ہے۔ بالفعل ترجمہ کی آٹھ جلدیں ہیں جو پیش نظر ہیں۔ اسمیں حضرت نوح سے پانچویں صدی ہجری تک کل انبیاء کرام و [illegible] عظام کو انساب [illegible] اسلام کی عالمگیر فتوحات مندرج ہیں [illegible] جلد [illegible] دفتر الاسلام الہ آباد [illegible]

قبر پر حکیمانہ و فلسفیانہ و شاعرانہ خیالات

(از شمس العلما مولوی محمد ذکاء اللہ صاحب دہلوی)


شمس العلما مولوی ذکاء اللہ صاحب

(۱) اولاد بھی آدمی کی قبر ہوتی ہے جس میں وہ زندہ دفن ہوتا ہے۔

(۲) مجھے قبر میں جانے سے نہ فرشتہ روک سکتا ہے نہ فرشتوں کا لشکر قبر میں مقید کر سکتا ہے۔

(۳) گورستان بھی ایک خزانہ عامرہ ہے جس میں ہم سب کو ٹیکس میں جان جمع کرنی پڑتی ہے۔

(۴) بحر و بر میں کوئی جگہ ایسی نہیں کہ جہاں انسان کی قبر نہ ہو دنیا کی وسیع سطح آدمیوں کی کھوپریوں سے پٹی پڑی ہے۔

(۵) قبر بڑی عافیت کی جگہ ہے۔ وہ انسان کے ہر قصور و خطا کو زمین کے اندر دفن کرتی ہے۔ ہر عیب پر پردہ ڈھکتی ہے۔ اس کے پُر عافیت سینہ سے یادش بخیر۔ دو شاخ افسوس کے آوازوں کے سوا اور صدا نہیں نکلتی۔

(۶) کسی شخص کا دل ایسا نہ ہوگا کہ جو اپنے دشمن کی قبر کو دیکھے اور اس خیال سے ملال نہ ہو کہ میں اس مشت خاک سے لڑا جو میرے سامنے فنا ہو کر خاک میں مل چکا ہے۔

(۷) قبر مابہ الامتیاز چیزوں کو برابر ہموار کر دیتی ہے۔ قبر کا مذہب صلح کل ہے وہ اول امتیاز کو نگل کر ہضم کر جاتی ہے جس سے آپس میں دشمنیاں پیدا ہوتی ہیں سب کو اپنے آغوش میں لیکر حفاظت کے ساتھ ملاتی ہے۔

(۸) کسی شخص کو قبر میں جا کر اپنی عمدہ عمدہ تدابیر و حکمتوں پاکیزہ صلاح مشوروں سے نفیس کاوشوں سے بلند خیالوں اور وسیع روشن ضمیری سے کچھ فایدہ نہیں ہوتا۔ پھر انسان ان باتوں پر غرور و نخوت کیوں کرتا ہے۔

(۹) قبر کی تنہائی قبر تنہائی کا تودہ ہے جو طول میں چند گز ہموار زمین کو گھیرے ہوتے ہے۔ وہ بڑی اکھل کھری ہے کہ کسی دوسرے کے ساتھ ملکر بیٹھنا نہیں جانتے سب سے الگ تھلگ بیٹھتی ہے یا اپنے غمگین علیل مزاج کے سبب سے کسی سے نہیں ملتی یا اپنے ہمسایہ کے آدمیوں سے محجوب ہو کر خلوت میں توبہ استغفار کرتی ہے۔

(۱۰) قبر دنیا کے افکار سے رہا کرتی ہے۔ شریر کو اس میں جا کر کسی قسم کی تکلیف پہنچانے کی تدبیر نہیں کرنی پڑتی۔ محنتی کو جانکنی سے خلاصی ملتی ہے وہ اس میں آرام سے رہتا ہے بیچارے قیدی اس میں مار پیٹ کے خوف سے بےخبر ہو کر آسایش و آرام سے سوتے ہیں سب چھوٹے بڑے موجود ہیں۔ مگر ان میں نوکر کو آقا کی پروا نہیں۔

(۱۱) یہ کہانی بھی کہی جاتی ہے کہ مرے یہ کہنا بھی غلط ہے کہ انسان قبر میں دفن ہوتا ہے۔ انسان تو عبارت اس کی روح سے ہے جو آدم سے لیکر اس وقت تک پانچ منٹ کے لیے بھی کبھی زمین میں دفن نہیں ہوئی۔ دنیا میں روح کا مسکن جسم ہے سو قبر میں دفن ہوتا ہے۔ روح تو اس قفس جسم سے رہا ہو کر عالم بالا میں پرواز کرتی ہے اور زندہ رہتی ہے اسکی تو بقا و دوام ہے۔

(۱۲) قبر جہاں کہیں ہو وہ روح کو مختصر پر مثالی و منظر سا ہی ہے۔

(۱۳) قبر انسان کا مسکن جاودانی ہے جسکو گور کن بناتا ہے۔

(۱۴) قبرستان میں مردے ایسی نیند میں سوتے ہیں جو نیند جن کی آنکھوں میں کبھی آتی اس کا سنسان مردوں کی نیند میں خلل نہیں آنے دیتا۔

(۱۵) دنیا میں جو لوگ ننگے پھرتے ہیں قبر انکو اپنا لباس پہنا کے ان کی برہنگی پر پردہ ڈال دیتی ہے۔

(دہلی)

معذرت از ایڈیٹر۔ اس ایک لاکھ چھپنے والے پیسہ اخبار کے لیے بہت سے صاحبان نے مہربانی کر کے مختلف مضامین اور رسالات بھیجی تھیں مگر افسوس ہے کہ ایسے بہت سی تحریرات کے اندراج کی گنجایش نہیں ہوگی وہ صاحبان معاف فرمائیں ان کی تحریرات آئندہ پرچوں میں درج ہوتی رہینگی۔

معذرت از منیجر۔ حکیم محمد شریف صاحب آنریری ڈاکٹر لاہور کے سب سے پہلے خواہش ظاہر کی تھی کہ پانچسو روپیہ لیکر صرف انہیں کے اشتہارات اور ضمیمہجات پیسہ اخبار کے ایک لاکھ چھپنے والے پرچہ میں شایع کیے جاویں گو یہ تجویز معقول تھی لیکن میں نے سب صاحبان کو اشتہارات کا موقع دینے کو ترجیح دی۔



(منشی عبدالعزیز صاحب منیجر پیسہ اخبار)

پیسہ اخبار کے بیس سال

(از قلم منشی عبدالعزیز صاحب منیجر پیسہ اخبار)

عالم پسند ہوگئی جو بات تم نے کی
جو چال تم چلے وہ زمانہ میں چل گئی

مندرجہ عنوان شعر پیسہ اخبار کے تمیز کی بنیاد ہے ۱۸۸۷ء میں جبکہ پیسہ اخبار کے اجرا کی تجویز در پیش تھی میرے برادر معظم منشی محبوب عالم صاحب نے اخبار کا نام تجویز کرنے سے پہلے بغرض تسلی فال لینے کے لئے ایک کتاب کھولی جو پیچھے معلوم ہوا کہ دیوان ندیم تھا اور اس میں سے یہ شعر نکلا۔ مگر اس وقت اس شعر کا مطلب ایسا واضح معلوم ہوتا تھا جیسا کہ اب ہوگیا ہے کیونکہ پیسہ اخبار نے ہندوستان کے اردو اخبار نویسی کی طرز ہی بدل دی ہے اور اسکی ہر دلعزیزی نے ان اخبارات کے علاوہ جو کارخانہ پیسہ اخبار میں کام سیکھے لوگوں نے جاری کئے تھے دوسرے اخبارات کی بھی شکل صورت اور طرز پر اسقدر اثر کیا کہ پیسہ اخبار کی تقطیع جو شروع میں سب سے نرالی تھی اب اکثر اخبار اسکا تتبع کرتے ہیں جیسا کہ بعض قدیم قدردانوں کو یاد ہوگا پیسہ اخبار ۱۸۸۷ء میں پنجاب کے ضلع گوجرانوالہ سے جاری کیا گیا تھا اور اسکے پہلے اور دوسرے نمبر صرف ایک ایک سو کاپیاں چھاپی گئی تھیں مگر رفتہ رفتہ لوگوں نے اسکی خوبیوں کو دیکھ کر اس کی قدردانی کی اور ۱۸۸۸ء میں جبکہ اُسے لاہور میں منتقل کیا گیا تو اسکی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی۔ لاہور میں پیسہ اخبار نے خاطر خواہ ترقی کی یہاں تک کہ ۱۱ اپریل ۱۹۰۱ء کو بوجہ کثرت اشاعت کے سررشتہ ڈاک خانہ نے پیسہ اخبار کے کارخانہ میں اپنی طرف سے ایک علیحدہ ڈاک خانہ بنام "پیسہ اخبار پوسٹ آفس" قائم کر دیا کیونکہ جنرل پوسٹ آفس کے کام میں پیسہ اخبار کے ہزارہا کاپیوں کے ایک وقت پہنچ جانے سے کام گڑبڑ ہو جاتا تھا۔ ۱۹۰۱ء سے ۱۹۰۳ء تک پیسہ اخبار کے کارخانہ کی نئی عالیشان بلڈنگ تیار ہوتی رہی ۱۹۰۳ء میں ایک زار پیسہ اخبار سے نامزد ہوگیا۔ مئی ۱۹۰۴ء میں پیسہ اخبار کے ایڈیٹر نے فن اخبار نویسی کی تکمیل اور یورپ کی اخبار نویسی دیکھنے کی خاطر چھ ماہ تک ممالک یورپ کا سفر کیا۔ ۱۹۰۴ء میں وسیع پیمانہ پر ایک سٹیم پریس جاری کیا گیا جس میں دو انجنوں سے کئی چھاپنے کی مشینیں چلتی ہیں۔ یقیناً اتنا کارخانہ ہندوستان میں کسی دوسرے اخبار کا نہ ہوگا پہلے پرچہ سے لیکر آجتک پیسہ اخبار کے چیف ایڈیٹر منشی محبوب عالم صاحب ہیں جن کی جدت پسند اور مضمون زا طبیعت کا نتیجہ آج کا پیسہ اخبار ہے۔

پیسہ اخبار کے پہلے نمبر کا حجم موجودہ اخبار کے صرف دو ورق کے برابر تھا۔ اور سارے پرچہ پر صرف دو دستے کاغذ جو وزن میں نصف سیر اور قیمت میں ۸/ کے برابر تھے خرچ ہوئے تھے۔ مگر آج اس پیسہ اخبار پر دو سو من کے قریب کاغذ تین ہزار روپیہ کا صرف ہوا ہے کہ جس کا ایک دن کا محصول ڈاک سوا سو روپیہ کے قریب ہے اور چھپوائی و دیگر اخراجات کا کچھ ذکر نہیں کیا ہندوستان جیسے کم مذاق ملک میں ایک پرچہ کا یہ انقلاب کچھ کم حیرت انگیز ہے۔

پیسہ اخبار کا منیجر شروع زمانہ سے یہی بندہ ناچیز عبدالعزیز ہے۔ مگر فرق یہ ہے کہ اس زمانہ میں اس کے ماتحت سوائے چار پانچ چھاپنے والوں کے ایک آدمی بھی نہ تھا۔ خود ہی منیجر خود ہی محرر۔ اور خود ہی چپڑاسی اور اخبار بھیجنے والا تھا۔ مگر آج خدا کے فضل سے کئی سو آدمی کارخانہ پیسہ اخبار میں اسی منیجر کی نگرانی میں کام کرتے ہیں۔ اور اب کام اس قدر بڑھ گیا ہے۔ اور روز بروز اتنا بڑھ رہا ہے کہ تھوڑے زمانہ میں متعدد منیجر مقرر کئے جائیں گے۔ غرض شعر مندرجہ عنوان بالکل مناسب حال ثابت ہوا اور روز بروز ہو رہا ہے۔

عالم پسند ہوگئی جو بات تم نے کی ❊ جو چال تم چلے وہ زمانہ میں چل گئی

(مولوی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار)



عالم النسوان

ہندوستان کی لڑکیاں اور تعلیم

(مسٹر عزیز احمد لکھنوی)

[مسٹر عزیز احمد لکھنوی جو ایک چوتھائی صدی سے انگلستان میں رہتے ہیں ہندوستان کے بڑے محب ہیں۔ اور انکے مضامین اکثر اُردو اخبارات میں چھپتے رہتے ہیں۔ اڈیٹر]

میری دو نوں لڑکیاں حمیدہ بی اور سکینہ نہایت خوش نصیب ہیں کہ تم کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرےگا اس دنیا میں بہترین موقع ہے آپ کوشش کریں کہ ہزار ہا شہزادیاں انگریزی لڑکیوں سے خط وکتابت کریں۔ اس سے بڑے قومی فایدے ہونگے گلاسگو کی لڑکیاں جرمن و فرنچ زبانیں خصوصاً فرنچ آج خوب لکھتی ہیں بہت سی لڑکیاں فرنچ لڑکیوں سے خط وکتابت کرتی ہیں۔ میری لڑکیاں فرنچ خوب جانتی ہیں اور قدرے تعلیل جرمن بھی۔ لیکن ہنوز بوجہ عدم جہت کے خط وکتابت منقطع ہو گئی ہے۔ آپ یقین مانیں کہ اگر اس ایما یعنی خط وکتابت پر قوم کی خاتونوں نے توجہ فرمائی تو قوم بڑی پھرتی سے ترقی کرےگی۔

بلا درنگ ہندوستانی شرفا و اُمرا کی صاحبزادیوں کی تعلیم کا بندوبست اعلیٰ پیمانہ کا ہونا چاہیے۔ ہم انگلستان میں قوم کے خادم ہیں۔ مثلاً بندہ۔ مولوی عبد القادر۔ سید علی بلگرامی وغیرہ۔ ہم صدہا استانیاں اُستاد اور انجنیر وغیرہ قوم کے لیے ڈھونڈنے کے لیے والی دستوری یا فایدہ کے لیے ہندوستان بھیجنے کو طیار ہیں۔ گلاسگو اور دیگر یونیورسٹیوں میں برطانی عورتیں گروہ در گروہ کالج جا رہی ہیں جس زمانہ میں آپنے ولایت دیکھا اب وہ زمانہ نہیں جاپان

اور جرمن کے برابر انگریز اور سکاچ ترقی کر رہے ہیں میں خود اس ترقی کو دیکھکر دنگ ہوں گلاسگو کی (۱) عمارت (۲) ٹکنیکل کالج جو دعوے کرتا ہے کہ دنیا میں بہترین ہے (۳) میوزیم (۴) پبلک لائبریری (۵) پبلک حمام (۶) مجموعہ تعلیم و اعلیٰ تعلیم۔ قوم ہی جاپان و جرمن و امریکہ کی طرح زندہ ہے۔ مشنری لیڈی کو ۱۰۰ پونڈ سالانہ تنخواہ ملتی ہے۔ آنے جانے کا خرچ ۱۰۰ پونڈ بس تین ۴۰۰ پونڈ اچھی یورپین استانی ۳ برس کے لیے لاہور آ سکتی ہے اور اُستانیوں سے ایک اعلیٰ درجہ کا زنانہ سکول کھولا جا سکتا ہے۔ انکے ماتحت قریباً ۱۲ ہندی استانیاں ہوں لکھنؤ اور لاہور نے ایجوکیشنل معاملہ میں کتنا روپیہ جمع کر دیا۔ انڈیا میں روپیہ کی کمی ہے نہ سخاوت کی۔ لیکن قوم عبث غافل ہے روپیہ خرچ کرنے کی حکمت پر قوم کی ترقی منحصر ہے۔ میرے خیال میں ہندی عورات دنیا کی کسی قوم سے حسن اخلاق و ہر دلعزیزی میں کمتر نہیں بلکہ واقعی افضل ہیں۔ انکو پردہ میں رکھنا ایسا ہے کہ پاک چراغ کو گھڑے میں۔ اس پردہ دری کا مخالف ہوں اسی وجہ سے ۳ لاکھ ہندی مرد بزدل ہیں یعنی ہم ابھی اُن رگوں کو مارنے اور مار کھانے کے قابل نہیں جو گھر کے باہر فحش الفاظ استعمال کرنے اور وحشیوں کی طرح گھومتے پھرا کرتے ہیں۔ انڈیا میں بہترین عورات ہیں لیکن بدترین مردان جو واقعی پردہ میں ہیں۔

پردہ نسواں

علیگڈھ کالج میں اولڈ سٹوڈنٹس کے ڈنر پر تقریر کرتے ہوئے ہز ہائینس آغا خان صاحب نے اپنی دہلی کی تقریر کا حوالہ دیا کہ پردہ نسواں ہماری قوم کی بدنصیبی اور بلا ہے۔

جاپان میں عورتوں کی ترقی

جاپانی معلم ڈاکٹر موتو صاحب نے جو لکچر ماڈل سکول الٰہ آباد میں اہل جاپان کی ترقی کے اسباب پر ارشاد فرمایا اُسمیں بیان کیا کہ جب ہمنے دیکھا کہ عورتوں کی ترقی قوم کی ترقی کے لیے ضروری ہے تو ہم نے عورتوں کو تعلیم دینی شروع کی۔ اور گو پہلے عورتوں کی کچھ قدر نہ تھی۔ مگر ہمنے انکی قدر افزائی کردی۔ چنانچہ اب جاپان میں عورتوں کی ایک علیحدہ یونیورسٹی قائم ہو گئی ہے۔



دُنیا میں سب سے بڑا دولتمند کون ہے؟

(فرانسیسی زبان سے پیسہ اخبار ہفتہ وار کے لئے ترجمہ کیا گیا)

کسی پہلے زمانہ میں تو ہم بے تکلف کہہ سکتے تھے کہ بادشاہوں سے بڑا دولتمند کون ہو سکتا ہے۔ لیکن آج زمانہ بدل گیا ہے اور فرانسیسی زبان کی مشہور جنرل ہی ہائلنٹ میں کسی قدر تفصیل کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے کہ اس وقت امریکہ کا مشہور مٹی کے تیل کا بادشاہ ارب پتی راک فیلر دنیا کے تمام بادشاہوں سے دولتمند ہے۔ اس کے پاس دولت اس قدر زیادہ ہے کہ دنیا کا بڑے سے بڑا بادشاہ بلحاظ دولت یا ماہوار آمدنی کے اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس وقت دنیا میں سب سے بڑی سلطنتیں روس انگلستان اور جرمنی ہیں اور اس تصویر سے معلوم ہو سکتا ہے کہ راک فیلر کی دولت کے مقابلہ میں زار روس قیصر جرمنی اور بادشاہ انگلستان فی قیصر ہند کیسے کم حیثیت لوگ ہیں۔ اس ڈایاگرام میں ان سب کی تصاویر ان کی دولت کے اندازہ سے چھوٹی بڑی بنائی گئی ہیں۔ قدرتاً ہر شخص کو سوال پیدا ہوگا کہ راک فیلر نے اتنی دولت کہاں سے لی کہ بادشاہ بھی اس کے سامنے مفلس معلوم ہوتے ہیں۔

سنیئے! راک فیلر نے یہ سب دولت مٹی کے تیل کے کنوؤں سے کمائی ہے۔ وہ ابتدا میں ایک ہوٹل کا خدمتگار لڑکا تھا مگر اُس نے تجارت شروع کی۔ اور پھر کچھ زمین خریدی جس میں سے مٹی کے تیل کے کنوئیں نکل آئے۔ پھر تو اُس کی دولت ایسی سرعت سے بڑھی کہ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:- ۱۸۵۵ء میں خدمتگار لڑکا۔ ۱۸۶۵ء میں ۲ ہزار فرانک کمائے۔ ۱۸۷۰ء میں دو کروڑ پچاس لاکھ فرانک کمائے۔ ۱۸۸۰ء میں ۵۰ کروڑ فرانک۔ ۱۸۹۰ء میں ایک ارب فرانک ۱۹۰۰ء میں ۲- ارب فرانک ۱۹۰۵ء میں ۳ ارب فرانک فی فرانک ہندوستان کے دس آنہ کے برابر ہے۔ یہ اسقدر دولت ہے کہ تاج روس راک فیلر کے مقابلہ میں محض ایک مفلس شخص ہوگا اور یہ سب تجارت کی بدولت ہے۔

راک فیلر سالانہ آمدنی ۳۵ ملین فرانک

دیکھنا پتہ غلط نہ لکھنا

ابھی کل کی بات ہے کہ ایک شخص سے بڑی بھاری غلطی ہونے لگی تھی یعنی اسے دوائی کی ضرورت تھی اور اُس نے کسی معمولی حکیم کو دوائی کے لئے خط لکھا۔ مگر جب وہ خط لکھکر اس پر پتہ لکھنے کو تھا اسکی خوش قسمتی سے اس کا ایک تعلیم یافتہ دوست آگیا اُس نے اس کا ہاتھ روک لیا اور کہا کہ تم بھی عجیب آدمی ہو

زندگی اور موت کا سوال

ہے اور دوائی بے سوچے سمجھے معمولی حکیموں سے منگاتے ہو کیوں نہیں لاہور کے مشہور حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکما کے کارخانہ سے دوائی منگاتے۔ جنکی دوائیاں بلحاظ سریع التاثیری وفائدہ مندی کے کل ملک میں بے نظیر مانی جا چکی ہیں۔ صاحبان آپ بھی امید ہے کہ دوائی منگاتے وقت غلطی نہیں کرینگے۔ دوائیوں کے اشتہار پڑھنے کو تو آپ ہزاروں پڑھتے ہیں مگر دوائی ذرا سوچ سمجھکر منگائے اور پتہ غلط نہ لکھئے۔ پھر تاکید ہے۔ کہ دوائی کے لئے خط کا پتہ غلط نہ لکھنا جس کارڈ یا لفافہ میں دوائی کی فرمائش ہو اُس کا صحیح پتہ ہمیشہ یہ ہوتا ہے:-

ہر شخص کو انعام

نصف صدی کے مجربات کا لب لباب

ایجاد کردہ بکس فیملی حکیم

درآئیں بھی لو خرید دوست محمد دین محمد اور دینا ناتھ وغیرہ فیملی حکیم کی درخواست خریداری کا بھیجئے۔ تو ہم ان میں سے اُس شخص کو پانچ روپیہ کا انعام دینگے جس کی درخواست سب سے پہلے موصول ہوگی۔ ایسا ہی باقی حروف تہجی سے شروع ہونیوالے ناموں کے متعلق بھی سمجھ لیجئے۔

انعام کا طریق یہ ہے کہ جب ہم فیملی حکیم کی طلبی کی فرمائشوں کی تعمیل ہو جائیگی۔ ور خریدار رو کے روپیہ بذریعہ منی آرڈر یا ویلیو پے ایبل وصول ہو جائیگا تو ۲۸ اشخاص کے نام اور پتے پیسہ اخبار اور ہندوستانی اخبار میں شایع کئے جائینگے اور اگر کوئی شخص ثابت کر دیگا کہ اعلان کردہ اشخاص میں سے کسی کو انعام نہیں ملا تو وہ ہم سے ایک ہزار روپیہ وصول کرنیکا مستحق ہے

فیملی حکیم قیمت ... (صر)

لیجئے

فیملی حکیم

مفت نذر ہے وہ یوں کہ

— ۲۸ - انعام —

پانچ پانچ روپیہ کے مقرر کئے گئے ہیں اور یہ انعام ۲۸ مختلف ناموں کیلئے ہیں پہلا ۵ روپیہ کا انعام اس شخص کو دیا جائیگا جس کا نام الف سے شروع ہوتا ہے دوسرا اسکو جس کا نام ب سے شروع ہوتا ہے تیسرا اسکو جسکا پ سے اور حروفات سے علی ہذالقیاس غرض ۲۸ حروف تہجی کیلئے ۲۸ مختلف فرداً فرداً انعام مقرر کئے گئے ہیں اور شرط یہ ہے کہ ہر پانچ روپیہ کا انعام اس شخص کو دیا جائیگا جنکی درخواست خریداری فیملی حکیم کیلئے اس حرف سے شروع ہونیوالے ناموں میں سب سے پہلے ہمارے پاس پہنچے مثلاً

اس بکس کی پوری تعریف کرنا محال ہے۔ صرف اسی قدر لکھنا کافی ہوگا کہ اس میں پچاس کثیر الوقوع امراض مثلاً بخار۔ ہیضہ۔ پیچش۔ درد شکم۔ درد سر۔ زکام۔ کھانسی۔ بدہضمی۔ دمہ۔ اسہال۔ درد دانت۔ درد کان۔ سانپ بچھو بھڑ کا کاٹنا۔ تحریک رنگین باد۔ آشوب چشم۔ خنازیر۔ درد ریح۔ گنٹھیہ۔ بواسیر۔ کمزوری۔ ورم کا ضعف بصارت۔ آتشک۔ سوزاک جریان۔ چوٹ۔ زخم پھوڑے پھنسی اور بچوں اور عورتوں کی بیماریاں وغیرہ کی سریع التاثیر دوائیاں پوری تعداد کے ساتھ موجود ہیں۔ جواندازاً دو سو مریضوں کیلئے کافی ہونگی۔ اور ہر گھر میں ہر موقعہ پر حکیم حاذق کا کام دیتی ہے۔ ہر ترکیب استعمال دمقدار خوراک ہمراہ ہے۔ ایسا اس کار آمد دوشن ... فیملی حکیم کو حاصل کرنے کے ضرور ...

مراسلات

پیسہ اخبار کی دو دو باتیں

(از بندہ محمد نجم الرحمٰن علی فرحان چندیروی خریدار نمبر ۲۵۵۷۶)

شکر صد شکر کہ ہر ملک میں جاتا ہوں میں
آجکل ہند کا ہر شخص ہے خواہاں میرا
مالک خوش ہیں مرے حصہ رضا جس کے
واقفیت کیلئے عام کی مجھ پر خبریں
مجھ میں چھپتی ہیں ہمیشہ وہ عجب باتیں
حفظ صحت کا بھی مضمون ہے کالم بزم
لگتے ہیں میری باعث سے گمنام عزیز
عام چھپتے ہیں سوالات جوابات بہم
ہے کلب جس میں کرتا ہوں میں دوش
میرے قابل ہیں ہے کہ سوسائٹی تحریک
روز افزوں ہے مضامین کی کثرت مجھ میں
کرتا ہوں پیش نظر عالم نسواں کی خبر
مراسلات ایک جدا رکھتے ہیں اپنا کالم
گھر میں بیٹھے کل دنیا کی خبریں
بست سالہ ہے مری عمر ستارہ برادج
ہند کا شیکسپیئر ہے میرا ایڈیٹر
بوجھے گیا ہیں جناب آپ مری قیمت کو

سارے آفاق کے اخبار سناتا ہوں میں
قدر دانوں کی سدا خیر مناتا ہوں میں
قوم کو ملک کے راہیں وہ بتاتا ہوں میں
ہر طرح کے لطیفے بھی سناتا ہوں میں
جس سے ہر ایک طبیعت کو لبھاتا ہوں میں
مرض اور اسکا علاج ایک میں بتاتا ہوں میں
جن کے وشتے عاجزی پاتا ہوں میں
شعر و اشعار کا نقشہ بھی جماتا ہوں میں
نامور شخص کی تصویر دکھاتا ہوں میں
دینی باتوں کی بھی ترغیب دلاتا ہوں میں
اسلئے حجم بھی ہر سال بڑھاتا ہوں میں
ریویو ملک کی تصنیف پہ لاتا ہوں میں
نیز خبروں کے خطوط آپ سناتا ہوں میں
ہر ملک کے ایک ایسی دکھاتا ہوں میں
شادیاں اپنی جوانی کی مناتا ہوں میں
گیت ملکے ہی شعروں کے گاتا ہوں میں
ڈھائی کلدار میں ہر سال بھرا تا ہوں میں

انجیل مقدس میں ایک عظیم شبہ

حضرت عیسے علیہ السلام کے صلیب پر چڑھائے جانے کے متعلق انجیلوں میں درج ہے کہ جو شخص صلیب اٹھا کر قتلگاہ تک لایا تھا وہی صلیب دیا گیا تھا۔

دیکھو انجیل یوحنا باب (۱۹) آیت (۱۶) تب اُسنے اسے ان کے حوالہ کیا کہ اُسے صلیب دیجائے اور وہ یسوع کو پکڑ کے لے گئے ...... (۱۷) سو وہ اپنی صلیب اٹھائے ہوئے اس جگہ کو جو کھوپڑی کا مقام کہلاتا ہے جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتھا ہے نکل گیا (۱۸) وہاں انہوں نے اسے اور اس کے ساتھ دو اور کو صلیب پر کھینچا.. طرفین میں ایک ایک کو اور یسوع کو بیچ میں۔

مگر دوسری انجیلوں میں درج ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام نے صلیب نہیں اٹھائی تھی بلکہ شمعون بیگاری اس کو اٹھا کر قتلگاہ تک لیگیا تھا۔

دیکھو انجیل مرقس باب (۱۵) آیت (۲۰) اور جب اُسے ہنسی کر چکے تو اس پر سے ارغوانی کپڑے اتار لئے۔ اور اسی کا کپڑا اسے پہنا کے صلیب دینے کو لیچلے (۲۱) اور ایک شخص قوریتی شمعون نامی جو سکندر اور روفس کا باپ تھا۔ دیہات سے آتے ہوئے ادھر سے گذرا انہوں نے اُسے بیگار پکڑا کہ اُس کی صلیب اٹھائے چلے (۲۲) اور وہ اُسے مقام گلگتھا میں جس کا ترجمہ عبرانی کھوپری کی جگہ ہے لائے اور نیز یہ بھی درج ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام شمعون بیگاری کے آگے آگے قتلگاہ کو گئے تھے۔

دیکھو انجیل لوقا باب (۲۳) آیت (۲۶) اور جب اسکو لیجاتے تھے شمعون نام قوریتی کو جو شہر کے باہر سے آتا تھا پکڑ کے صلیب اس پر رکھدی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے (۳۲) اور وہ دو اور آدمیوں کو جو بدکار تھے لے چلے کہ اس کے ساتھ مارے جائیں۔

مندرجہ بالا واقعات کو یکجا جمع کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ شمعون بیگاری جو کہ صلیب اٹھا کر قتلگاہ تک لیگیا تھا صلیب دیا گیا۔ یوحنا رسول کا یہ لکھنا کہ صلیب اٹھا کر لانے والے کا نام یسوع تھا ظاہر کرتا ہے کہ یوحنا رسول کو شبہ ہو گیا تھا اور آجکل جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کے صلیب پر چڑھائے جانے کی تصدیق کیلئے یوحنا رسول کا بیان کافی شہادت ہے وہ بھی یوحنا رسول کی مانند شبہ کی پیروی کرتا ہے۔ عبد الرحیم حاجی جموں۔

یونانی حکیموں کی کانفرنس

اسوقت ہر فرقہ اور قوم کی کانفرنسیں موجود ہیں اور باہمی ...

خیالات سے فائدہ اٹھا رہی ہیں لیکن اب تک یونانی حکیموں اور ویدوں کی کوئی کانفرنس نہیں ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ انکی بھی ایک کانفرنس قائم کیجائے اور ایک میموریل طیار کر کے یونانی طبیبوں کی خدمات پر جو وہ بلا کسی معاوضہ کے عام رعایا کی صحت کی نگرانی اور دستگیری کے لئے کرتے ہیں گورنمنٹ کو توجہ دلائی جائے اور اپنے حقوق طلب کئے جائیں نیز کانفرنس میں مختلف مضامین مفید خلایق اور طبابت پر بحث ہوا کرے۔ جو طبیب صاحبان کانفرنس میں تشریف لائیں گے ان کی ضروریات اور روئداد کانفرنس کی چھپوائی و دیگر اخراجات کا بندہ کفیل ہوگا اس لئے جو حضرات یونانی اور ویدک طریق پر علاج کرتے ہیں اپنے ارادہ سے اطلاع دیں۔ تاریخ انعقاد باہمی قرار داد سے طے ہو سکتی ہے۔ پہلا اجلاس لاہور میں ہوگا جو صاحب شامل اجلاس نہ ہو سکیں وہ اپنی تحریر بھیج سکتے ہیں۔ خاکسار حکیم غلام نبی زبدۃ الحکما۔ لاہور۔

ہمزاد کا عمل

اگرچہ وجود ہمزاد پر ان لوگوں کو شک ہو جو جنات کی ہستی کے قائل نہیں ہیں۔ تو وہم قوت واہمہ و خیال کے جسمی ظہور کا نام ہمزاد رکھ دیتے ہیں اور ایک لاکھ پیسہ اخبار کی یادگار میں اسکا عمل جو خود غرض عامل بتانا گوارا نہیں کرتے بلا قیمت ازبام کر دیتے ہیں تاکہ لوگ عاملوں کے فریب سے محفوظ رہیں اور خود ہمزاد کو تسخیر کر لیں۔

لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس عمل کو وہی شخص حاصل کر سکتا ہے جس کا دل کمزور نہ ہو اور نڈر و دلیر ہو۔ یہ جھوٹی باتیں ہیں کہ ہمزاد کا عامل بے دین ہو جاتا ہے اور ہمزاد اس کو اعمال علوی و نماز وغیرہ سے روکتا ہے۔ اس لئے ہر مذہب و ملت کے آدمی کو اس کے حصول میں تامل نہ کرنا چاہئے۔

طریقہ عمل یہ ہے۔ ایک تنہا جگہ میں جہاں آس پاس کے شور و غل کی آواز نہ آتی ہو رات کے وقت لیمپ روشن کرو۔ اور جسم کے تمام کپڑے اتار ڈالو۔ برہنہ ہو کر لیمپ کے آگے اس طرح کھڑے ہو کہ تمہارا سایہ سامنے پڑے اور یہ جملہ انیس ہزار اور انیس دفعہ پڑھو **جعل لان محر لاہ لا سبب** جب آٹھ دن متواتر پڑھتے رہو گے تو آگے کا سایہ متحرک ہو کر کھڑا ہو جائے گا اور پھر دوسرے دن طلانیاں کھاتا نظر آئے گا اسکے بعد طرح طرح کی انواع و اقسام سے ڈرائیگا۔ مگر تم بالکل خوف نہ کرو دیکھو تم کو کسی قسم کی اذیت نہ پہنچا سکے گا اور انیس دن تک یہ عمل کئے جاؤ۔ انیسویں دن تمہاری شکل کا انسان عاجزی و انکساری سے سامنے آجائے گا۔ اور ہمیشہ کے واسطے تمہاری غلامی کریگا اگر تم کو ڈر جانے کا بہت ہی اندیشہ ہے تو دفتر پیسہ اخبار کو چار روپیہ بھیجدو وہاں سے تم کو بہت اچھا اسم اعظم بھیجا جائے گا اس کو موافق تعلیم عمل میں لاؤ گے۔ تو سب خوف جاتا رہے گا ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار کو چاہئے کہ چار روپیہ میں سے دو اپنے اخبار کی قیمت لیکر کسی غریب ہندوستانی کے نام پرچہ جاری کر دیں اور دو دلی کے غریب شہزادوں کو بھیجدیں۔

حسن نظامی خانقاہ مبارک حضرت محبوب الٰہی

کیا میں تندرست ہوں

ایک آدمی اسوقت تندرست کہلا سکتا ہے اگر اس کے تمام اعضاء اپنا کام بخوبی کر رہے ہوں سب جانتے ہیں کہ اگر ایک عضو بیمار ہو تو اس کا اثر تمام جسم پر ہوتا ہے ایک آدمی کے پاؤں پر زخم ہے وہ وہ جہاں چلنے سے رک جاتا ہے وہیں اسکی بھوک بھی کم ہو جاتی ہے زخم سے سر درد شروع ہو سکتی ہے اور دل کو کمزور بنا سکتا ہے غرضیکہ ایک معمولی سے معمولی جسم کی بیماری بھی سارے جسم کو نکما بنا سکتی ہے پس ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک آدمی تندرست ہے اگر ہم ثابت کر دیں کہ اس کا ہر عضو اپنا کام نہایت خوش اسلوبی اور کامل طور سے سرانجام دے رہا ہے۔

معدہ اور پھیپھڑے پر ہمارے نشو و نما موقوف ہے معدہ غذا تمام جسم میں پہنچاتا ہے اور پھیپھڑا ہوا۔ غذا اور ہوا کے بغیر ہم زندہ ہی نہیں رہ سکتے۔

ہمارا معدہ یا انتڑیاں تندرست نہیں ہیں۔ اگر ہمیں قبض ہے اگر ہمیں کھانے کے بعد قے آتی ہے اگر دست آتے ہیں اگر بہت دست آتے ہیں اگر گڑگڑاہٹ رہتی ہے پیچش ہے وغیرہ مگر ان سب کو چھوڑ کر ایک نہایت آسان طریقہ معدہ کو تندرست جاننے کے واسطے ہے جس کی خوبی یہ ہے کہ چھوٹی سے چھوٹی بیماری کیوں نہ ہو فوراً پتہ لگ جاتا ہے۔ امعاء مستقیم کا سر قدرت نے اس صفائی سے بنایا ہوا ہے کہ پاخانہ





کے وقت مقعد کو غلاظت نہ لگنی چاہیے ۔ افریقہ کے جنگلوں میں جہاں کے باشندے ہماری نسبت زیادہ قدرتی زندگی بسر کرتے ہیں اور اس واسطے شاذونادر ہی بیمار ہوتے ہیں انکو پاخانہ کے بعد پانی سے مقعد صاف کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ اور نہ ہی کپڑے سے ۔ پونچھنے کی حیوانات بھی جو قدرتی زندگی بسر کرنے کے سبب تندرست ہوتے ہیں صفاگوبر یا فضلہ کو باہر نکال دیتے ہیں ۔ اگر کسی مویشی کے گوبر ادھر ادھر لگ جاوے تو اس کو تندرست خیال نہیں کیا جاتا ہے چھوٹے چھوٹے بچوں میں بھی اگر ان کی حالت بہت بیمارانہ ہو تو ویسا ہی دیکھنے میں آتا ہے جب وہ بڑے ہو جاتے ہیں اور والدین کی کم فہمی سے بیمار اور اپاہج شروع ہو جاتے ہیں تب مقعد کو پاخانہ لگنا شروع ہوتا ہے ۔ پس اگر کسی شخص کو پاخانہ ایسا صاف آجاتا ہے تو وہ تندرست ہے اگر بہت تھوڑی سی غلاظت لگتی ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ خرابی شروع ہے اگر اس سے زیادہ غلاظت لگے تو اس سے زیادہ بیمار ہیں علےٰ ہذالقیاس مرض کا درجہ بھی اس سے جان سکتے ہیں ۔

پھیپھڑے تندرست ہیں یا نہیں اس کے جاننے کیواسطے سانس کی حالت کو دیکھنا کافی ہے ۔ خدا نے منہ بولنے اور غذا کھانے کیواسطے بنایا ہے اور ناک ہوا لینے کے واسطے جب ہم تندرست ہوتے ہیں منہ بند رکھ کر ناک کے رستے سانس لیتے ہیں جونہی کہ ہم سانس لینے کے واسطے منہ کھولنے کے لئے مجبور ہوں تو ہم تندرست نہیں ہیں جو کہ ہم کو تنفس کے لئے منہ کھولنے کی ضرورت ہوتی ہے یا نہیں اور اس سے بھی بہتر یہ ہے کہ کسی دوسرے کو کہیں کہ وہ دیکھے کہ جب ہم سوتے ہو تمہارا منہ کھلا ہوتا ہے یا بند اگر تمہارا منہ کھلا رہتا ہے تو تمہارے پھیپھڑے تندرست نہیں ہیں ۔ اگر منہ تھوڑا کھلا ہے تو ابھی مرض کا آغاز ہے اور اگر زیادہ کھلا رہتا ہے تو بیماری بڑھ گئی ہے مت خیال کرو کہ عادتاً منہ کھلا رہتا ہے اور اگر کوئی بیماری ہے منہ بند نہیں رہیگا چاہے ہزار کوشش کرو جب سوؤ گے منہ کھل جاوے گا ۔ قریباً تمام امراض کا آغاز معدہ یا پھیپھڑے سے ہی ہوتا ہے اور اس واسطے اگر ان کو تندرست رکھنے کا بندوبست کرلیں تو ہم بیمار نہ ہوں گے ۔

ورزش بھی ایک چیز ہے جو ان دونوں کو چھوڑ سارے جسم کو مضبوط اور تندرست رکھتی ہے ۔ دنیا میں کوئی آدمی ورزش کے بغیر تندرست نہیں رہ سکتا دنیا کی تمام امراض کا ورزش علاج ہے ۔ ورزش اور ریاضت کے بغیر زندگی وبال ہے امید ہے کہ آپ آج سے ہی ورزش شروع کردیں گے ۔

راقم شکارت فرہادیا ایڈیٹر ورزش اکھاڑ ۔

طاعون پلیگ یا مہامری

(مرقومہ مولوی حکیم غلام محی الدین صاحب گمٹی بازار لاہور)

(گذشتہ سے پیوستہ) اس مرض میں شدت و بخار ضعف بے چینی اور دیگر علامات ہوتے ہیں مگر عموماً خاص علامت بعض مقامات مثلاً بغل گوشت بن ران کے غدود جاذبہ کا متورم ہو جانا ہے ۔ ضعیف الجثہ و القوی اشخاص اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں عمر کے لحاظ سے بوڑھوں کی نسبت بچوں میں اور بچوں کی نسبت جوانوں میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے ۔ اعضائے رئیسہ عموماً مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں اور سرسام و برسام وغیرہ عوارضات ہو جایا کرتے ہیں علاج بطریق یونانی حفظ ماتقدم ۔ زہر سرکہ میں بیکر بجھوڑ کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر روز ایک گولی ہمراہ روغ کھایا کریں یا بیہتہ بوزن ایک تی گلاب میں گھس کر پی لیا کریں یا توت ونزمرد کا پھرنا باخاصیت مانع مرض ہے پینے کے لئے مفرحات اور مفرحات بارودہ وغیرہ دیں مثلاً گلاب عرق بید مشک عرق کاسنی عرق نیلوفر شربت صندل شربت انارین سکنجبین سادہ یا لیموں آب کو نجار ی آب تمر ہندی آب نارنج مفرد یا مرکباً استعمال کرائیں قبض ہو تو اسے رفع کریں قرص کافور کھلائیں اور مقام ورم پر ملکا پتنگ گرم کرکے باندھیں یا کوکنار کا گودا گرم کرکے باندھیں یا السی کا پولٹس باندھیں یا نیم کی پتیاں باندھیں گیرو زعفران صندل ریوند سگ بوزن ضماد کریں مریض کے لباس بستر اور کمرے کی صفائی کا از حد خیال رکھیں غذا معتدل اور سریع الہضم مثلاً شیر گاؤ شیر برنج فرنی ساگودانہ ارارٹ دودھ میں پکا ہوا مونگ کی کھچڑی ۔ شوربا ترشی آمیز دیں ۔

ڈاکٹری علاج بوجہ عدم گنجائش یہاں درج نہیں ہو سکتا اور نہ ایسی علاج جو میں بتلانا چاہتا ہوں یہاں درج ہو سکتے ہیں یہ اگلے ہفتہ میں درج ہوں گے ۔

تمباکو کے نقصانات



شمس الاطبا حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب ۔ لاہور

اگرچہ بعض شخص ہیں جو تمباکو کے مضر اثر محسوس نہیں کرتے اور بعض میں اسکے استعمال کا مزاج کی استعداد زیادہ ہوجاتی ہے مگر ایسے اشخاص کی اختصاص مزاجی کے سبب سے ہے جو اختصاص قابل تقلید قاعدہ نہیں۔ عموماً تمباکو کا صحت پر بہت برا اثر پڑتا ہے جوانوں کی نسبت نوجوانوں میں اور نوجوانوں کی نسبت بچوں میں زیادہ مضر ہوتا ہے چنانچہ سگرٹ سگار یا پائپ پینے سے اور بعض اوقات چھالیا کے ساتھ تمباکو کھانے سے لب یا زبان وغیرہ پر سرطان کا مہلک مرض ہوجاتا ہے منہ میں خراش ہوکر تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے منہ سے بدبو آتی ہے گلے اور حنجرے میں خراش ہوکر آواز بھرا جاتی اور کھانسی ہوجاتی ہے پھیپھڑے دھوئیں کے اثر سے سیاہ اور کمزور ہوجاتے ہیں۔ دل دھڑکنے کا بینے اور بے قاعدہ حرکات کرنے لگ جاتا ہے رطوبت معدی کم پیدا ہوتی ہے اسلئے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے کبھی جی متلاتا اور ابکائیاں آنے لگتی ہیں کبھی سوزش معدہ ہوجاتی ہے۔ زیادہ تمباکو پینے سے ہاتھ پاؤں سرد ہوجاتے ہیں پیشانی پر سرد پسینہ آتا ہے سر بھاری اور چکرانے لگتا ہے کبھی درد سر ہوتا ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی طبیعت سست اور کسل مند رہتی ہے حافظہ خراب ہوجاتا ہے نظر تاریک ہوجاتی ہے بعض اوقات تمباکو کا زہر فوراً یا رفتہ رفتہ جذب ہوکر نابینائی پیدا کردیتا ہے بعض اوقات کثرت استعمال تمباکو سے دیوانگی بھی ہوجاتی ہے۔ قوت باہ تمباکو کا بہت برا اثر پڑتا ہے کبھی کبھی اسکے کثرت استعمال سے لوگ نامرد بھی ہوگئے ہیں۔

سابق وزیر اعظم ایران کی جلاوطنی کی وجہ

مندرجہ ذیل مضمون مسٹر ٹوری ایک روسی طالب علم نے اثنائے قیام لاہور میں روسی اخبار ٹرنس کاسپین گزٹ سے اردو میں پیسہ اخبار کیلئے ترجمہ کیا تھا۔

ظل السلطان جو شاہ مظفر الدین کا بڑا بھائی ہے اور ایران میں سب سے دولتمند اور با رسوخ شہزادہ ہے اور اپنے باپ کے زمانہ سے اصفہان کا گورنر جنرل چلا آتا ہے اور شاہ ناصر الدین کے زمانہ میں ہی سمجھ گیا تھا کہ ایران کی موجودہ فوج زمانہ حال کی ضروریات کے لئے بالکل نکمی ہے چنانچہ اس نے فوج کی اصلاح پر کمر باندھی اور تیس ہزار سپاہی یورپین قواعد دان فوج کے نمونہ پر طیار کرلئے اور اپنے صوبہ کے انتظام کو بھی از سر نو درست کیا جو الی زیادہ بہت آزاد



خیال کیا جاتا تھا۔ مگر ساتھ ہی انگریزوں کا طرفدار رہتا تھا۔ اس پر ناصر الدین نے اُسے اپنا دشمن سمجھا اور طہران بلا کر اس کا سرخ اور حقیق [illegible] جو چاہتا تھا نہ کرسکا تاہم [illegible] کا مرجاح کہا اب اسی شہزادہ ظل السلطان نے شاہ مظفر الدین کو کہا تھا کہ اتابک میرزا علی اصغر خاں سابق وزیر اعظم کو موقوف کردو چنانچہ شاہ نے سابق وزیر اعظم کو فوراً موقوف کردیا اور اب دو ملاں اور کئی دوسرے آدمی طہران سے میرزا علی اصغر خاں کے دوبارہ بحال ہونے کی سازش کے جرم میں طہران سے خارج البلد کئے گئے ہیں۔

کاسنو صاحب

میمیری کا سرمہ

مصنفہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسر نامور ڈاکٹروں والیان ریاست و ولایت کی یونیورسٹی کی سند یافتہ ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کیلئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار سبل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی بہنا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں کو اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کے استعمال کرنیکی حاجت نہیں رہتی بچہ سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اسلئے کم رکھی ہے کہ عام خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کیلئے کافی ہے مبلغ دو روپیہ میمیری کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ خالص میمیرہ فیماشہ بیس روپیہ مصری سرمہ فی تولہ ۱۲؍ خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔ درخواست پر بیشمار سرٹیفکیٹ چھپے ہوئے بھیجے جاتے ہیں

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

سفوف حیات

میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی زلزلہ کی پیشنگوئی!

میرزا غلام احمد صاحب قادیانی

میرزا صاحب جنکا دعوےٰ مسیح موعود ہونے کا ہے اُنہوں نے حال میں زلزلہ کی پیشنگوئی کی نسبت کچھ تازہ نظم لکھی ہے جو اب تک چھپی نہیں۔ یہ ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ میرزا صاحب نے زلزلہ کی پیشنگوئی سے پیسہ اخبار کو اتفاق نہیں۔ میرزا صاحب کی تصویر اور ان کے دستخط کی نقل بھی درج کیجاتی ہے۔ ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور

پھر چلے آتے ہیں یارو زلزلہ آنے کے دن
تم تو ہو آرام میں پر اپنا قصہ کیا کہیں
کیوں غضب بھڑکا خدا کا مجھ سے پوچھو غافلو
خیر کیا جاتے کو غیرت اسکی کیا دکھلائے گی
وہ چمک دکھلائیگا اپنے نشاں کی پنج بار
طالبو تمکو مبارک ہو کہ اب نزدیک ہیں
وہ گھڑی آتی ہے جب عیسیٰ پکاریں گے مجھے
اے مرے پیارے یہی میری دعا ہے روز و شب
کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
اے مرے یار یگانہ اے مری جاں کی پناہ
ہر بہار دیں کو دکھلا اے مری پیارے قدیر

زلزلہ کیا اس جہاں سے کوچ کر جانیکے دن
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے سخت گھبرانیکے دن
ہو گئے ہیں اسکا موجب میرے جھٹلانیکے دن
خود بتا دیگا انہیں وہ یار جتلانیکے دن
یہ خدا کا قول ہے سمجھو کہ سمجھانے کے دن
اس مرے محبوب کے چہرہ کے دکھلانے کے دن
اب تو تھوڑے رہ گئے دجال کہلانے کے دن
گو دمیں تیری ہوں ہم اس خوں کی کھانیکے دن
فضل کا پانی پلا اس آگ برسانیکے دن
کر وہ دن اپنے کرم سے دیں کے پھیلانیکے دن
کب تلک دیکھیں گے ہم لوگوں کے بہکانیکے دن

دن چڑھا ہے دشمنان دین کا ہم پر رات ہے
دل گھٹا جاتا ہے ہر دم جاں بھی زیر و زبر ہے
چہرہ دکھلا کر مجھے کر دیجیے غم سے رہا
کچھ خبر لے تیرے کوچہ میں یہ کس کا شور ہے
ڈوبنے کو ہے یہ کشتی آ مرے اے ناخدا
تیرے ہاتھوں سے مرے پیارے اگر کچھ ہو تو ہو
اک نشاں دکھلا کہ اب دیں ہو گیا ہے بے نشاں
میرے دل کی آگ نے آخر دکھایا کچھ اثر
جب سے میرے ہوش غم سے دیں کو ہیں جلنے لگے
چاند اور سورج نے دکھلائے ہیں دو داغ کسوف
کون روتا ہے کہ جس سے آسماں بھی رو پڑا
صبر کی طاقت جو تھی وہ اے مرے پیارے اب نہیں
دوستو! اس یار نے دیں کی مصیبت دیکھ لی
اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھا تا رہا
دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر درپیش ہے
دیں کی نصرت کیلیئے اک آسماں پر شور ہے
چھوڑ دو وہ راگ جسکو آسماں گاتا نہیں
خدمت دیں کا اک وقت ہے یہ ہو غفلت و کین ہے وقت

اے مرے سوچ دکھا دیں کو جبکہ ...
اک نظر فرما کہ جلد آئیں ترے آنیکے دن
کب تلک لمبے چلے جائیں گے ترسانیکے دن
کیا مرے دلدار تو آئے گا مرجانیکے دن
آگئے اس باغ پر اے یار مرجھانیکے دن
درد دیں سے ہو گیا ہوں میں فنا کے کن کے دن
دل چلا ہے اب تو اے لا جلد ٹھہرانیکے دن
آگئے ہیں اب زمیں پر آسماں ... کے دن
طور دنیا کے بھی بدلے ایسے دیوانیکے دن
پھر زمیں پر ہو گئی جنباں ... کے دن
لرزہ آیا اس زمیں پر ... کے دن
میرے دلبر آ اب دکھلا اس دل کے بھڑکانیکے دن
آ رہیں گے اس باغ کے اب جلد لہرانیکے دن
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانیکے دن
بر یہی ہیں دوستو اس یار کے پانیکے دن
اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانیکے دن
ابتو ہیں اے دل کے اندھو دیں کے ... کے دن
اب جاتی ہیں جہاں سے دکھ ... کے دن

الہام خدا تعالیٰ کے اصل الفاظ جو مجھ پر نازل ہوئے یہ ہیں "چمک دکھلاؤنگا تمکو اس نشاں کی پنج بار"۔ یعنی پانچ مرتبہ بجز معمولی طور پر زلزلہ آئیگا جو اپنی شدت میں نظیر نہیں رکھتا ہوگا۔

مرزا غلام احمد بقلم خود۔ رئیس قادیاں ضلع گورداسپور پنجاب

سودیشی تحریک

سودیشی تحریک کے متعلق ہندو مسلمانوں میں اتفاق پیدا ہونیکے متعلق لالہ لاجپت رائے صاحب پلیڈر ریٹائرڈ پریسیڈنٹ ڈی اے وی کالج لاہور نے پیسہ اخبار کی درخواست پر حسب ذیل اپنے خیالات ظاہر فرمائے ہیں ایڈیٹر

میری رائے میں منجملہ دیگر تمدنی فوائد کے جو سودیشی تحریک کی کامیابی سے حاصل ہونے کی امید ہے۔ ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہوگا کہ ہندو مسلمانوں کے درمیان نااتفاقی اختلاف اور تلخی کا ایک بڑا وجہ بہت حد تک کمزور ہو جاویگا۔

لالہ لاجپت رائے صاحب پلیڈر لاہور

اس وقت سرکاری عہدوں کے لیئے جو کشمکش تعلیم یافتہ ہندو و مسلمانوں کے درمیان ہو رہی ہے وہ بہت حد تک اس موجودہ قابل افسوس شکر رنجی کی ذمہ دار ہے۔ مسلمان تعلیم یافتہ نوجوان دیکھتے ہیں کہ کسی خاص دفتر میں ہندو ملازمان کی تعداد زیادہ ہے تو وہ اسکو ہندوؤں کے برخلاف ایجیٹیشن کا ایک سبب سمجھتے ہیں اور وہ یہ کوشش کرتے ہیں کہ محض اپنی دیانتی تعداد کی وجہ پر سرکاری افسروں سے اپنی بہتری اور ترقی کے لیئے اپیل کریں۔ دوسری طرف سے ہندو نوجوان یہ اعتراض کرتے ہیں کہ محض اس وجہ سے کہ ہم ہندو ہیں ہمکو باوجود ہماری قابلیت کے ترقی یا ملازمت سے کیوں محروم رکھا جاوے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بہت سے موقعوں پر ترقی یا ملازمت کے لیئے خاص خاص ہندو یا مسلمان نوجوانوں کی شخصی کوششیں قومی یا مذہبی تعصب کی حد تک پہنچ جاتی ہیں اور شخصی حلقہ سے نکل کر قومی اور مذہبی حیثیت اختیار کر لیتی ہیں

چنانچہ اس طرح دونوں جماعتوں کی عام کوششیں جو وہ سرکاری ملازمت وغیرہ کے حصول کے لیئے اپنی اپنی جماعت کے حق میں کرتی ہیں کم از کم ایک معقول حد تک کافی حد تک وجہ پر استدلال رکھتی ہیں۔ معاملہ یہ دونوں جماعتیں اس امر کو بالکل بھولا دیتی ہیں کہ ایک غیر قوم کی حکومت میں چند خاص جلیل القدر مناصب پر اور دیگر ماتحت عہدوں پر عام طور پر کسی قوم کا قابض ہونا اس قوم کی زندگی یا طاقت و ترقی کی دلیل نہیں ہے۔ پس میرا خیال ہے کہ اگر سودیشی تحریک کی کامیابی سے تعلیم یافتہ ہندو مسلمان سرکاری ملازمت کی ضرورت سے آزاد ہو جاویں اور اپنے ملک کی تجارتی ضروریات پورا کرنیکو چلی نئی ترقی و دولت و ترقیات کی نئی راہیں نکلیں تو ان میں بھی شکر رنجی کا ایک باعث اگر بالکل دور نہیں تو کم از کم کمزور ضرور ہو جاویگا۔ علاوہ اسکے تجارت و حرفت و صنعت کا بازار ہندو مسلمانوں کا بہر حال یکساں تیز کام رہنا بھی نا ممکن نہیں ہے سخت مشکل تو ضرور ہے مگر یہ امر کہ سودیشی ہندو یہ دعوےٰ کرسکتا ہے کہ وہ محض ہندوؤں کی بنی ہوئی اشیاء استعمال کریگا۔ علاوہ اسکے تجارتی معاملات میں باہمی اعتبار اور باہمی گہرے تعلقات کا پیدا ہونا بہت موقعوں پر ضروری ہوتا ہے۔ سرکاری ملازمت میں جہاں عموماً تعلقات افسر و ماتحت کے ہوتے ہیں سرکاری ملازمت میں برخلاف اسکے تجارت و حرفت میں ایک دوسرے کے بھروسہ اور مدد کے بغیر کام چلنا مشکل ہے۔ وہاں تجارت و حرفت کی کامیابی کیلیئے ایک دوسرے کے اعتبار کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ سودیشی تحریک سے مسلمانوں کی بہت سی بیکار پیشہ جماعتوں کو کام ملیگا۔ اور انکی کمائی اور مزدوری میں معقول ترقی ہوگی۔ جسکی انہیں سخت ضرورت ہے۔ آپ کرنے والے کا خیال ترقی پاویگا۔ ایک کپڑا بنانیوالا جولاہا ہے۔ اور ہندو سرکاری کپڑا بیچنے والا ہے تو دونوں کی بہتری مشکل ہے کہ وہ مذہبی تفرقات کو باہمی نفع کے خیال پر غالب ہونے دیں اور تجارت میں۔

بالغرض اگر ہم بھی اُن کاموں میں جو تجارت و حرفت کے معاملات میں ہیں دونوں مذہبی جماعتیں ایک دوسری کا مقابلہ کریگی تو بھی یہ مقابلہ ملک کے لیئے مفید ہوگا اور ملک کی دولت بڑھانے میں مدد دیگا۔ اور ایک درجہ تک دونوں ایک ہی ملک کے رہنے والے ہیں۔ اسواسطے مالی حالت کی بہتری اور دولت کی بحالی دونوں کو فائدہ پہونچائیگی نہیں دونوں کو مساوی انٹرسٹ ہے کہ دولت اس ملک سے باہر نہ جاوے اور غیر لوگ یہاں آکر یہاں کے باشندوں کے منہ سے لقمہ چھین سکیں۔

لاجپت رائے

دی نیو کمرشل بنک لمیٹڈ دہلی

جو ۱۹۰۹ء میں حسب ضابطہ رجسٹری ہو چکا ہے

(۱) سرمایہ تجویز شدہ ڈھائی لاکھ منقسمہ ڈھائی ہزار حصص ہر فی حصہ سو روپیہ۔ باقی ماندہ حصص مینیجر سے درخواست پر دستیاب ہو سکتے ہیں +

امانت میعادی پر سود واسطے ذیل بشرح تے واسطے ایک سال چھ واسطے ۹ ماہ صہ واسطے چھ ماہ للعہ واسطے تین ماہ سے فیصدی سالانہ دیا جاتا ہے +

امانت ہائے رواں کم از کم پچاس روپیہ سے کھولی جا سکتی ہیں اور کھاتہ کی روزانہ باقیوں پر سود بحساب دو روپیہ فیصدی سالانہ محسوب ہوتا ہے +

پراونشل ڈپوزٹ اس قسم کی امانت میں پانچ روپیہ ماہوار جمع کرایا جاسکتا ہے اور سود بشرح صہ روپیہ فیصدی سالانہ دیا جاتا ہے۔ مفصل قواعد درخواست پر مل سکتے ہیں +

قرضہ قابل اطمینان ضمانت پر دیا جاتا ہے اور تمام قسم کا کام مہاجنی و داد و ستد وغیرہ متعلق دیگر بنکوں کی بسہولیت و کفایت کیا جاتا ہے +

المشتہر۔ راؤ راجا لال منیجر

کارخانہ ہمدم عیسے لاہور کی مشہور آفاق دوا

کبریت احمر

بہت ہی مشہور معروف مقوی و منہی دوا ہے جس کی چند خوراکیں کھانے کے بعد انسان میں بشاشت۔ زندہ دلی۔ زور جوانی۔ قوت و مستی اعادہ کرنے لگتی ہے۔ ضعف سستی۔ ناطاقتی دور ہو جاتی ہے۔ زندگی کا لطف اور شباب کا مزہ از سر نو حاصل ہوتا ہے۔ مردی اور رجولیت کی طاقت جب مفقود ہو جاتی تو اس کی ایک ہی شیشی کے استعمال سے ایک مہینہ میں اصلی قوت اور مردانہ حالت پیدا ہو جاتی ہے اور اپنے اعجازی اثر طاقت سے بے جان حصۂ جسم میں تازہ روح پھونک دیتی اور جوش شباب پیدا کر دیتی ہے۔ مایوس مریضوں کے لئے اصل جیون بوٹی یہی ہے جو جوانی کی روح اور بڑھاپے کی جان ہے۔ دوا کیا ہے جادو ہے مسیحائی کھاتی ہے

قیمت فی شیشی تین روپیہ (نیز جوہر عنبری مرہم عیسے مفرح یاقوتی کحل الجواہر کا حکیم جس کا ...)

حکیم محمد حسین بادر ... مالکان کارخانہ ہمدم عیسے لاہور

بجلی کا کھلونا ایجاد و کر پٹہ قیمت عہ دیو نائیڈ میٹ جنس ۱۹۲۳ء ... پروفیسر آف بجلی ... پریذیڈنٹ انجمن الکٹرک ... دہلی پروفیسر آف کیمسٹری ... بجلی کا کر پٹہ جو ۲۴ گھنٹہ میں ... گھنٹہ میں ... ہر شکے ... کو نظر ... کرتا ہے ... بدن میں ... حرارت پیدا کرتا ... گھنٹہ ... کمر پر باندھنے سے جو گنی قوت پیدا ہوتی ہے جو دوروئے ... ہیں ... ایک ... بلا تکلیف ... دماغ میں روشنی ... طاقت ... قوت میں زیادتی پیدا ہوتی ہیں ... کے مرض ... درد ... پانی اترنا عورتوں کے امراض ... وغیرہ تمام امراض ... کرتا ہے ... خفیف جھٹکے لگتے ہیں اور بجلی ... معلوم ہوتی ہے ... باندھو بجلی کی رفتار معلوم ہوتی ہے قیمت ... محصول ...

کیمیکل گولڈ سونے کی چوڑیاں ... ایجاد ... بلا امتیاز ... سونے ... معلوم ہوتی ہے جہاں چاہو دکھاؤ ... کوئی نہیں ... بہار دیکھئے ... ہوجائیں ... ہوتی ہے بارہ چوڑیوں کا سٹ کے ... محصول

المشتہر۔ ایم بشیر مدہوش صاحب سوداگر متھرا

ترقی

ہندوستان بھر کے اردو رسالوں میں یکتا و بے نظیر

ایک علمی۔ اخلاقی۔ ادبی اور تاریخی ماہوار رسالہ

حجم ۸۰ صفحے مع سرورق ماہوار قیمت سالانہ ... مع محصول ڈاک

نمونہ ضرور منگوا کر دیکھئے

پانچویں سال کا پروگرام

تاریخ قدیم:۔ تاریخ روم بابل۔ مشرق و مغرب کی نامور شہزادے

تہذیب + تاریخ جدید:۔ ممالک متحدہ امریکہ۔ جرمنی وغیرہ

علمی مضامین:۔ انیسویں صدی کے علوم طبیعیہ کی تاریخ۔ بائیولوجی یا علم حیات۔ اسٹیم انجن کے حالات۔ امریکہ و یورپ کی نئی نئی ایجادیں اور علمی خبریں۔ متفرق مضامین ... ترقی پارلیمنٹ انگلستان۔ دیگر ممالک کا طرز حکومت + تجارت:۔ اصول تجارت۔ تجارتی جغرافیہ۔ تجارتی کمپنیوں کے حالات + لٹریچر جدید:۔ یعنی تاریخی و اخلاقی ناول۔ نیلاس مارنر ... وائیٹ۔ طلسمان از والٹر سکاٹ۔ پامپیئی کی بربادی از لارڈ لٹن۔ گلیورز کے سفرنامے + لٹریچر قدیم۔ مارکس ارلیس قیصر روم کے خیالات۔ مور صاحب کا یوٹوپیا یعنی ایک خیالی سلطنت کے رسوم و قوانین۔ قدما کی حکمت از لارڈ بیکن۔ پلوٹارک کی سوانح عمریاں + علم اخلاق:۔ اسمائلز صاحب کی کریکٹر یعنی خصلت و دیوٹی یعنی فرض مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں۔ علمی چٹکلے +

المشتہر مینیجر رسالہ ترقی متصل مارکیٹ۔ انارکلی لاہور

جھوٹوں اور دھوکہ بازوں پر خدا کی لعنت

پانچ سو روپیہ انعام

اس شخص کو دیا جاوے گا جو یہ ثابت کر دے کہ ہماری طاعون ... نامردی کی دوستی جو ہمیں شیخ برکت علی صاحب سیاح سے حاصل ہوئی ہے بجز دیگر اشتہاری ادویات کے غیر مفید ہے۔ ۲۰ سال کے متواتر تجربے سے ثابت ہو چکا ہے کہ ہماری دوائی سے ۹۰ فیصدی اشخاص نامردی و سستی کو کامل صحت بفضل خدا حاصل ہو جاتی ہے اسلئے ہم دوائی کا انصاف پبلک کے تعمیم اور ایمان پر چھوڑتے ہیں یعنی اگر آپ کو ہماری دوائی سے پورا فائدہ ہو جائے تو قیمت دوائی جو لاگت کے برابر ہے ہمارا حق ہے اگر پورا فائدہ نہ ہو تو آپ صرف ایک پیسہ کا کارڈ بھیجکر یا واپسی دوائی اپنی قیمت منگوا سکتے ہیں۔ اس حالت میں ہم پر کسی صاحب کی قیمت مطلق حرام ہے +

قیمت فی بکس حبوب اکسیر اعظم جس میں ۴۰ گولیاں آتی ہیں) ڈیڑھ روپیہ دو عدد قیمت فی شیشی روغن طلاء دو روپیہ (... نوٹ۔ معمولی سستی کے لئے ایک بکس گولیاں اور ایک شیشی روغن طلاء کا استعمال کافی ہوگا ... دو بکس گولیاں اور ایک شیشی روغن طلاء کا استعمال کافی ہے جواب طلب امور کیلئے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنا چاہئے۔ نوٹ علاج چونکہ اس میں کوئی نشہ آور چیز نہیں ہر ایک بلا قید عمر و موسم استعمال کیا جاتا ہے روغن طلاء سے کوئی چھالا یا آبلہ نہیں پڑتا۔ المشتہر ایجنٹ شیخ برکت علی بازار انجمن پیسہ اخبار لاہور

کلام اللہ سے علاج

کلام اللہ میں ہم نے عجب تاثیر دیکھی ہے

بدن کندن بنانے کی یہی اکسیر دیکھی ہے

بیچے حضرات اب تو اس امر کی شکایت نہیں ہے کہ اشتہاری تاجر کوڑیوں کی دوا اور چیزیں فروخت کرتے اور طرح طرح کے دھوکہ دیتے ہیں ہم نے برسوں کی سعی و تفتیش کے بعد

قرآن شریف سے کوڑھ اور آتشک کا علاج

نکالا ہے ... برس ... زندگی سے عاری تھے اس علاج کی برکت سے شفا پا کر ... بیماری تھے چونکہ اس الٰہی نسخہ کا چھپانا قرآن و اخلاق ... خلاف ہے اعلان عام کیا جاتا ہے ... معمولی شخص اپنے یا کسی دوسرے کے علاج یا فروخت کیلئے ... کرنا چاہے وہ ... ظاہر کرنے کے ... ہر ایک ... فائدہ اٹھا سکتا ہے ... کسی ... شفا ہو ... خود استعمال کریگا یا دوسروں کیلئے ... اور طریق علاج ... کرے ۔۔ ایک سو روپیہ انعام کا مستحق ہوگا۔

المشتہر ... پرشاد مالک کارخانہ ادویات ساختہ ... امرتسر

کتب طب

ناظرین ۲۷ مارچ پیسہ اخبار کیلئے آدھی قیمت پر

نام کتاب	اصلی	رعایتی	نام کتاب	اصلی	رعایتی
امراض مستورات	[illegible]	[illegible]	امراض چشم مع صفت علاج موتیابند اور عینک	[illegible]	[illegible]
بواسیر وغیرہ کا حال	[illegible]	[illegible]			
دافع آتشک و سوزاک	[illegible]	[illegible]	حرز طاعون فارسی	[illegible]	[illegible]
رسالہ حافظہ	[illegible]	[illegible]	تمام کتب طب کا خلاصہ	[illegible]	[illegible]
قیافہ ارسطو	[illegible]	[illegible]	انسداد طاعون	[illegible]	[illegible]
تندرستی کی عمر کس طرح ہو سکتی ہے	[illegible]	[illegible]	مرقع تبت با تصویر	[illegible]	[illegible]
			نوشتہ تقدیر	[illegible]	[illegible]
سل و دق کا علاج	[illegible]	[illegible]	رسالہ کرکٹ فٹ بال	[illegible]	[illegible]
طاعون کا علاج	[illegible]	[illegible]	جمناسٹک	[illegible]	[illegible]
ہیضہ طاعون	[illegible]	[illegible]	صورت گری یعنی	[illegible]	[illegible]
ہیضہ کا علاج ڈاکٹری	[illegible]	[illegible]	ورزش بقاعدہ طب	[illegible]	[illegible]
نوجوانی و اسباب پیدائش	[illegible]	[illegible]	جس سے خوبصورت جسم بن سکتا ہے	[illegible]	[illegible]
دانتوں کی بیماریاں	[illegible]	[illegible]	جاپانی ورزش	[illegible]	[illegible]
اختیار نسل اولاد جو چاہو تو ہو	[illegible]	[illegible]	اقبال	[illegible]	[illegible]
زینت الشباب	[illegible]	[illegible]	حکمرانی	[illegible]	[illegible]
کیف الشعر و الخضاب	[illegible]	[illegible]	اولاد	[illegible]	[illegible]
صحت المدارس	[illegible]	[illegible]	کی تدبیر	[illegible]	[illegible]
انگریزی جاپانی	[illegible]	[illegible]			

مرگ قبل از وقت کیوں ہوتی ہے

جیو جتسو ۱/- یہ جاپانی ورزش ہے جس سے انسان مضبوط توانا تندرست محنتی جفاکش ہو جاتا ہے سینہ چوڑا۔ ہاتھ پاؤں مضبوط بن جاتے ہیں۔ محنت سے تھکتے نہیں۔

پتہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکما لاہور

فرشتے کی پشتی

(نظم — ناقابل خواندگی بیشتر)

کشتہ طلا — کشتہ جواہر — کشتہ الکحل — کشتہ خاص — کشتہ عقیق — کشتہ سنگ یشب

ملنے کا پتہ لاہور موچی دروازہ زبدۃ الحکما ڈاکٹر غلام نبی

صرف وہ لوگ اس اشتہار کو پڑھیں

جو کہنہ امراض میں مبتلا ہوں اور ڈاکٹری معالجات وغیرہ کرتے تھک گئے ہوں۔ یونانی طب نہ صرف ہمارے دیس میں بلکہ روئے عالم پر ہزاروں برس سے جاری ہے۔ حکیم مطلق نے ارسطو۔ افلاطون۔ بقراط۔ سقراط۔ جالینوس کو اس لئے پیدا کیا تھا کہ وہ ان جڑی بوٹیوں کے (فوائد و خواص) از الہ امراض خفیہ کے لئے جن میں اکثر لوگ مبتلا ہوتے تھے الہامی طور پر جو القا ہوئے تھے ظاہر کریں۔ چنانچہ حاذق اطبا اور حکما نے بحکم حکیم مطلق ظاہر فرمائے۔ ہزاروں سال سے متواتر اور مسلسل دنیا کا علاج اسی پر چلا آیا۔ اور لاکھوں مخلوق ان ادویہ کے استعمال سے صحت یاب ہوئی۔ اور یہ انہی اسرار ربانی کا اثر تھا کہ جب تک تمام ملک کے ججراور سمیات اس ملک میں مروج رہے وہ ادویہ معجزہ خداوندی ہمارے دیس میں مروج رہیں۔ امراض وبائی کم ہوتے رہے۔ اور مخلوق تندرست قوی جسم۔ شاہ زور۔ سرو قد۔ طویل العمر پیدا ہوتی رہی جب سے ہم لوگوں نے ان دواؤں کو ترک کیا اولاد کمزور۔ نحیف۔ دائم المریض۔ اور کم عمر پیدا ہونی شروع ہوئی۔ اور آئے دن نئے سے نئے امراض وبائی پیدا ہونے شروع ہوئیں۔ پیدائش کم مرض زیادہ۔ تندرست کم۔ اور ہم لوگوں میں اس قدر کمزوری اور موت زیادہ۔ اب بھی ہم اپنی غلطی سے باز آئیں تو بہتر ہے۔ قدرت سزا دیئے بغیر نہ چھوڑے گی۔ ...

لہذا ہم نے اپنے ملک کی دیسی دواؤں کو انگریزی طرز پر صاف و ستھرا بنایا ہے تاکہ جو شکایت نفرت کی زیادہ مقدار ہونے کی وجہ سے ہو وہ جاتی رہے اور ان ادویہ مجوزہ حکیم مطلق عام دیسی بھائیوں کی خدمت میں پیش کیا جائے تاکہ وہ اس سے فائدہ اٹھائیں اور مندرجہ بالا امراض وغیرہ سے نجات پائیں اور اللہ کا غضب ان کے سر سے ٹلے۔ ہر مرض کی دیسی ادویہ مندرجہ ذیل پتہ سے طلب کریں:-

زر اور زندگی بسر کرنے کا عمل

جس سے مفلسی دور ہو جاتی ہے

نوکری جس کے دوسرے معنی غلامی ہے اس کی حاجت نہیں رہتی زندگی چند روزہ کیلئے روزگار ... اگر آپ صرف کتاب ہندوستان و انگلستان کی کیمیا گری منگوا کر مطالعہ کریں اس کتاب میں ... کیمیا گر ... سونا چاندی شنگرف سیماب ... یاقوت مرجان۔ شورہ۔ نوشادر۔ پھٹکڑی ... نسخہ جات صحیح ہیں۔ اصل قیمت ... رعایتی قیمت ...

بیار لاہور اشاعت ایک لاکھ — یہ عظیم الشان رعایت لیبری سنہ ۱۹۱۹ء تک ہے — یوم شنبہ ۳۱ مارچ

ہونے پر سو ہا گئے جو لوگ طالب علموں اور کم آمدنی والوں کو اس رعایت سے آگاہ کر کے اپنی معرفت جس قدر شیشیاں منگوائیں گے ان کو ایک شیشی مفت نذر کی جائیگی (مفصل فہرست و قیمت نیچے دیکھو)

روح جیون بوٹی

سوا پانچ لاکھ (پانچ لاکھ پچیس ہزار)

فروخت ہوگئیں

فوائد — ایک شیشی کے استعمال سے آپ بیتی میں خون صالح تازہ بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے — فوائد

روح جیون بوٹی کے استعمال سے مایوسوں کی گود اولادیں اور نامرادوں کی مرادیں بفضلہ تعالیٰ حاصل ہوگئیں۔ اُجڑے گھر آباد ہوگئے۔ ذی علم و صاحب رائے اصحاب جو طاقت رجولیت کے سلب ہونے کی وجہ سے ایک گونہ مایوسی اور دیوانگی کی حالت میں آ گئے تھے دوبارہ دنیا میں آ گئے۔

روح جیون بوٹی خاص تناسلی قوتوں کے پیدا کرنے اور ان کے بحال رکھنے کے لئے ایجاد کیا گیا ہے اس کا اثر خاص جوہر دماغ پر پڑتا ہے جس کی صحت پر بقائے نسل انسان کا مدار ہے اور جو تمام بدن کی حس و حرکت کا منبع ہے۔ لہٰذا اس کے استعمال سے تمام بدن کے رگ پٹھے خواہ وہ بچپن کی قبیح عادات یا کسی اور بے احتیاطی سے بیکار اور نکمے پڑ گئے ہوں۔ فوراً اپنی اصلی حالت پر آ جاتے ہیں۔

روح جیون بوٹی کا جن جن امیروں اور رئیسوں نے ایک دفعہ بطور آزمائش بھی استعمال کیا ہے۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس پر عاشق ہو گئے جن سینکڑوں روپے صرف سے جو ہمیشہ وہ موسم سرما میں مقوی یاقوتیوں اور بیش قیمت معجونوں اور دواؤں پر برباد کیا کرتے تھے بچ گئے کیونکہ ان سینکڑوں کے خرچ کرنے سے بھی وہ لطف حاصل نہیں ہوتا تھا جو اس قلیل القیمت اور کثیر المنفعت روح سے ہونے لگا۔

روح جیون بوٹی بالخصوص اُن اصحاب کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے جو دماغ کے ضعف سے سال بسال فیل ہوتے تھے۔ اُن مجسٹریٹوں اور صاحب عدالت حاکموں اور وکلاء کے لئے جن کو عدالت میں جا کر دماغ سے کام لینا پڑتا ہے خصوصاً بلیڈروں۔ مدرسوں اور طالب علموں کے ضعف دماغ کے لئے تو تریاق کا حکم رکھتی ہے۔

روح جیون بوٹی خاص کر بوڑھوں اور ان نوجوانوں کے لئے جو چھوٹی عمر میں شادی ہونے کی وجہ سے تھوڑے عرصہ میں حظوظ نفسانیہ سے جواب دے بیٹھے ہوں۔ نسیر بہدف کا کام دیتا ہے اور ان کی تمام بدنی و تناسلی قوتوں کو باقاعدہ درست کر کے کامل صحت پیدا کر دیتا ہے۔ چہرہ اور بدن پر سرخی اور رونق بڑھتی جاتی ہے۔

روح جیون بوٹی کے استعمال سے چانڈو۔ افیون۔ شراب وغیرہ منشیات کی قبیح عادات بالکل چھوٹ جاتی ہیں۔ لطف یہ کہ چانڈو اور افیون سے بدن انسان خشک اور لاغر ہو جاتا ہے برعکس اس کے استعمال سے دن بدن سرخ اور فربہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ حوصلہ اور طاقت بڑھتی جاتی ہے۔ وہ امیر جو کثرت عیاشی سے طعام کی کم سیر ہو بیٹھے ہیں اس کے استعمال سے دودھ بھی جس قدر کھائیں ہضم ہو۔

روح جیون بوٹی یرقان زردی چہرہ۔ خشکی بے وقتی بدن وسواس تنہائی پراگندہ خیالی وجع المفاصل اعضا شکنی۔ درد سر وغیرہ کو بتدریج و باقاعدہ طور پر رفع کر کے انسان کو ایک طاقتور جوان بنا دیتا ہے۔ تپ تلی اور بواسیر سے اس کا استعمال کرنیوالا ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔ گندے خون کو عمر بھر کے لئے صاف کر دیتا ہے۔ قوت باصرہ۔ قوت ہاضمہ۔ قوت حافظہ۔ قوت سامعہ کو اعلیٰ درجہ کی طاقت بخشتا ہے مضر تاثیرات آب و ہوا اور راگ پٹی سے بالکل محفوظ رکھتا ہے۔

الغرض مرض نامردی پھلبہری۔ فساد خون کو دور کرنا بدن کو خوب چست و چالاک بنانا فقط روح جیون بوٹی کا کام ہے۔ جمیع اقسام شراب فاسفورس کے مرکبات اشرکنیا اور الیسٹرن سرپ کاڈ لیور آئیل سارسپریلا۔ سار اجحم وغیرہ مرکبات کو چھوڑ دو اور صرف روح جیون بوٹی کا استعمال کرو۔ یہ ایک نہایت لذیذ۔ خوشرنگ معطر دوائی ہے۔

اصل قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ) ہے۔ لیکن ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر والی ریاست جموں و کشمیر کے ملکیت ہونے اور کونسل کے ٹوٹ جانے کی مبارک تقریب کے شکریہ میں مندرجہ ذیل رعایت کیگئی ہے۔

بکس نمبر (۱) تین شیشی روح جیون بوٹی اصل قیمت ۱۲ روپے رعایتی قیمت بمعہ محصول	(۱۰ روپے)
بکس نمبر (۲) چھ شیشی اصل قیمت ۲۴ روپے رعایتی قیمت	(۱۸ روپے)
بکس نمبر (۳) نو شیشی اصل قیمت ۳۶ روپے رعایتی قیمت	(۲۵ روپے)
بکس نمبر (۴) بارہ شیشی اصل قیمت ۴۸ روپے رعایتی قیمت	(۳۲ روپے)
مردمی کا بکس کلاں	(۱۳ روپے)

ہر ایک شخص اس رعایت سے صرف یکدفعہ فائدہ اٹھا سکتا ہے تین شیشی سے زیادہ کی فرمائش پر بغیر تعمیل نہ ہوگی

مردمی کا بکس

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی بے اعتدالیوں یا کثرت شراب چانڈو و افیون کی مضرتوں یا عرصہ دراز تک شادی کرنے کے سبب جوہر مادہ تولید سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اگر وہ پوشیدہ طور پر بلا کسی تکلیف کے دائمی اور اصلی قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ بہت جلد اس داخلی و خارجی علاج کو حاصل کریں۔ قیمت اصلی ڈیکس کلاں جس میں دو شیشی روح اور ایک شیشی طلاء استعمال کی ہوتی ہے تیرہ روپے رعایتی قیمت بمعہ محصول (۱۰ روپے)

ملنے کا پتہ: بنام شاہی حکیم محمد علی موجد روح جیون بوٹی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ — اعلیٰ الحضرات شاہی ریاست جموں و کشمیر — ۹ الگن نولکھا لاہور

نایاب زمانہ کتابیں

جوہر غیب قیمت عصہ

اس کتاب میں سامدرک۔ تعبیر خواب۔ موسمی پیشینگوئی۔ سرودیہ یوگ ابھیاس۔ رمل نجوم۔ شگون وغیرہ علوم کا پورا بیان ہے نقشے و تصاویر ضروری مقام پر دیئے ہیں ہر ایک بات دلائل سے ثابت کی ہے جس کے نتائج صحیح ملتے ہیں جو چاہے آزمالے۔ انگریزوں نے بھی اسکی صداقت کی تصدیق کی ہے۔

رسالہ قیافہ قیمت ۵مر

علم قیافہ و فرینالوجی یعنی کاسہ سر کا اس میں مفصل بیان ہے۔ اس کے ذریعے سے کسی شخص کے سر اعضاء و دماغ کی بناوٹ دیکھکر اس کے عادات مزاج و تقدیر جان سکتے ہیں اور عمر بھر کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔

جوہر حکمت قیمت عصا۲

علم طب و حکمت کی یہ لاثانی اور نئے ڈھنگ کی کتاب ہے۔ اس قسم کی جامع کتاب آجتک تیار نہیں ہوئی۔ جتنی واقفیت پچاس روپیہ کی مختلف کتابیں خریدنے سے ہو سکتی ہے وہ اس ایک ہی کتاب سے ہوجاتی ہے۔ ویدک یونانی۔ ڈاکٹری کی ہر شاخ کا اس میں ضروری بیان ہے۔ گویا دریا کوزہ میں بند کیا ہے۔ اور خوبی یہ کہ مثل پوسانی دیگر کتابوں کے اس کے مطلب سمجھنے میں دقت نہیں ہوتی۔ جو لوگ حکیم بننا چاہتے ہیں ان کے واسطے تو اسکا خریدنا ضروری ہے۔ علاوہ اسکے عام لوگوں کو بھی یہ کتاب پاس رکھنا چاہئے کیونکہ اس سے بہت کچھ واقفیت ہوجاوے گی۔ تھوڑی تھوڑی بات پر ڈاکٹروں کی خوشامد اور صدہا روپیہ کا خون نہ کرنا پڑے گا۔ تندرستی کے طریقے معلوم ہوں گے اپنے عزیزوں دوستوں کا بھلا کر سکو گے۔ ناموری و عزت حاصل ہوگی۔ اس میں مفصلہ ذیل مضامین ہیں جسمانی اعضا کی تشریح مع تصاویر بناوٹ اندرونی اور چار زبانوں میں نام۔ اصول حفظ صحت اور تندرستی علم الامراض یعنی کل بیماریوں کے نام چار زبانوں میں مع تشخیص۔ علاج الامراض یعنی ہر ایک مرض کی علامات اسباب اقسام علاج پرہیز مخزن الادویات یعنی کل ادویات مفردہ کے نام اردو فارسی سنسکرت انگریزی وغیرہ زبانوں میں بطور لغت مع شناخت۔ خواص اصطلاحات طبی کے نام چار زبانوں میں۔ مع ہر قسم کے نسخوں انگریزی پیٹنٹ ادویات ہندوستانی پاک معجون وغیرہ کا بیان نبض دیکھنا۔ قاعدہ فصد آلات ڈاکٹری کی تشریح ویدک یونانی قدیم قیمتی عمدہ نسخے علاوہ اسکے صدہا متفرق ضروری باتیں ہیں جو بخیال طوالت اشتہار میں درج نہیں کی گئیں آجکل کے نوجوانوں کو جن امراض کی زیادہ شکایت رہتی ہے ان کے مجرب اور تیر بہدف نسخے اس کتاب سے بڑھکر کہیں نہ ملیں گے۔

ہر فن مولا قیمت عصا۲

اس کتاب کو پڑھکر ممکن نہیں کہ کوئی شخص بیروزگار بیٹھا رہے اس میں صدہا ہنر کی باتیں ایسی لکھی ہیں کہ کسی ایک کام کو سیکھ لینے سے روپیہ دو روپیہ روزانہ آسانی سے پیدا کر سکتے ہیں۔ گلٹ سازی۔ گھڑی سازی۔ فوٹوگرافی۔ تاربرقی۔ ڈرافٹسمینی۔ انجینیری۔ وغیرہ کے کام کافور کی مالا۔ پارہ کا کٹورا۔ آگینہ کا گلاس ہو سکے بیل بوٹے۔ صابن۔ سپرٹ کی بہ طلسمی مسمریزم کی انگوٹھی ہر قسم کی روشنائی برف۔ ڈبل روٹی۔ سوڈا واٹر وغیرہ صدہا چیزیں بنانا۔ سونے کا کام گوٹا۔ چکن۔ کارچوبی۔ اعلیٰ گلوبند وغیرہ بنانا۔ ہر ایک پیشے کے متعلق ضروری باتیں مثلاً چھاپہ خانہ۔ جلد سازی۔ عطاری وغیرہ ہر ایک بات پورے طور پر بیان کی ہے اور نقشے دیکر سمجھایا ہے جو گر اور بھیدکی باتیں استاد لوگ کسی طرح نہیں بتلاتے وہ سب اس میں لکھی ہیں۔ غرض یہ کتاب قابل دید ہے۔

کمالات روحانی قیمت ۱۲ار

علم مسمریزم کی یہ مستند کتاب ہے جو کہ ایک عامل کی رہنمائی ہوئی ہے جو لوگ بلا استاد کے سیکھنا چاہتے ہیں وہ ضرور منگا دیں یہ علم ہے جس کی کراماتیں حیرت انگیز ہیں۔ وردوار مقامات کا حال بچشم دیکھنا۔ غیب کی باتیں دریافت کرنا۔ ہوا پر کسی انسان یا جانور کو ایک نگاہ سے قابو میں کرنا۔ بیماریاں دور کرنا۔ مردہ سے گفتگو کرنا۔ جنوں کو تسخیر کرکے ان سے کام لینا۔ کل و مفصل شرح باتصویر۔

اسم اعظم قیمت عصہ

عملیات سے کیا نہیں ہو سکتا بشرطیکہ عامل کامل ہو اس کتاب میں وہ تمام مخفی راز کی باتیں درج ہیں جو صرف عابدوں اور زاہدوں کے حصہ میں تھیں نقش و عملیات کی صحیح تر سادہ ہی ترکیب درج ہیں جنکو کوئی بتاتا ہے ورنہ کسی دیگر کتاب میں نہیں ہم کو دعویٰ ہے کہ جو اس پر عمل کی کوشش کریگا ضرور کامیاب ہوگا اور کل دنیاوی کام خاطر خواہ ہوں گے۔

سنگ پارس قیمت ۱۲ار

کیمیا یعنی سونا بنانے کے نہایت مخفی نسخے جنکو صرف بعض فقرا جانتے تھے بڑی کوشش و جانفشانی سے تلاش کرکے اس کتاب میں لکھے گئے ہیں کیمیا پر اکثر لوگ اعتقاد نہیں کرتے غلطی ہے بلکہ اس کا عمل بہت مشکل ہے اس میں ایسے طریقے لکھے ہیں جن سے کیمیا بن سکتی ہے اور پارہ کا کشتہ کرنا بنانا وغیرہ کی ترکیب کے علاوہ بیسوں مفید نسخے ہیں جن سے فائدہ ہو سکتا ہے۔

فرمائشات بنام برج باسی لال کتب خانہ نمبر ۱۹۱ سیان گلی شہر جھانسی آوینڈ

BRIJ BASI LAL BOOK DEPOT 191 SAYANGALI JHANSI U.P.

متصلی یہ سحر سون

خضاب نزیر بولی کیسا جاتا ہے

خضاب پر ہنسنے والے جاگ جائیں

ہاتھ سے معمولی تیل کیطرح سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا خوشبودار عرق

دنیا میں ہر فرد بشر اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ خدا تعالےٰ نے بوڑھوں کے جوان بننے کے لئے کیا اعلےٰ خضاب پیدا کیا ہے۔ اگر سچ پوچھیں تو مہندی اور وسمہ سے بڑھکر دنیا میں اور کوئی خضاب نہیں کہ عین قدرتی رنگ کی طرح سفید بالوں کو سیاہ کردیتا ہو۔ لیکن نقص اس میں صرف اتنا ہے کہ گھنٹوں بیمار کی طرح پٹی باندھ کر بیٹھے رہنے سے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ سو اس تکلیف کے رفع کرنے کے لئے خدا کے فضل و کرم سے مجھے یہ تجویز سوجھی کہ میں مہندی اور وسمہ و دیگر اجزاء وغیرہ کا جوہر کشید کر کے عرق کی شکل میں تیار کرنے کی کوشش کروں تاکہ اس میں حدت پیدا ہو اور بال جلد سیاہ کرے۔ آخرکار سالہا سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد ایک خاص ترکیب سے بذریعہ مشین مہندی وسمہ کا عرق نکالا ہے کہ واہ سبحان اللہ۔ اور عمر اُنگیا اور اُدھر قدرتی رنگ کی طرح ایک منٹ میں فی الفور سیاہ۔ اور طرفہ یہ کہ سیاہی ایک ماہ تک بالکل زائل نہیں ہوتی۔ مگر اس عرصہ کے بعد رنگت میں کسی قدر تبدیلی ضرور واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر دوبارہ لگانے سے ایک ماہ کے لئے اور نجات۔ غرضیکہ ایک دفعہ کا عرق منگایا ہوا برس بھر کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق بالوں کو ملائم چمکدار اور معطر رکھتا ہے۔ اس کے لگانے سے جلد پر کسی قسم کی سیاہی قائم نہیں رہتی۔ اس خوشبودار عرق کے لئے فضول خضابوں کی طرح برش وغیرہ کی مطلق ضرورت نہیں +

صاحبان! اب اس سے بڑھکر دنیا میں اور کیا خضاب ایجاد ہوگا کہ جس کی آپ کو مانگ باقی ہے۔ پس ہم آپ کو تمثیلاً جتلائے دیتے ہیں کہ یہ وہی خوشبودار عرق ہے جسکی آپ کو مدتوں سے خواہش تھی۔ اس لئے آپ ضرور منگائیں اور آزمائیں۔ ورنہ اس نو ایجاد عرق کے تجربہ سے محروم رہینگے۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ اس سے بڑھکر روئے زمین پر کوئی زود اثر اور عمدہ خضاب ایجاد نہیں ہوسکتا +

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) اور محصولڈاک چھ آنہ۔ (بوقت فرمایش اخبار کا حوالہ ضرور دیں) +

نوٹ ایک ایک روپیہ والی دو شیشیوں سے لے کر چار شیشیوں تک طلب کرنے پر صرف آٹھ آنہ محصولڈاک لگے گا۔ اور پانچ شیشیوں کے لئے دس آنہ اور چھ شیشیوں کے لئے بارہ آنہ محصولڈاک دینا پڑے گا +

۱۰۰۰۰۰ - ایک لاکھ شہادتوں میں سے بطور نمونہ چند

جناب نواب بہادر سید امیر حسین صاحب سی۔ آئی۔ ای۔ (سیٹی آف دی انڈین ایمپائر)

دارلریاست کلکتہ:- جناب حکیم صاحب! میں عرصہ دراز سے آپ کے کارخانہ کے خوشبودار عرق خضاب کا خریدار ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب اپنی نظیر آپ ہے۔ مہربانی فرما کر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد روانہ فرماویں +

مقرب الخاقان استاد السلطان بلبل ہندوستان جہاں استاد ناظم یار جنگ دبیر الدولہ فصیح الملک عالیجناب نواب مرزا خان صاحب بہادر داغ دہلوی استاد بادشاہ دکن خلد اللہ ملکہ

مقام حیدرآباد دکن:- آپکے کارخانہ کا خضاب پہنچ گیا۔ واقعی نایاب ہے۔ اب مکرر تکلیف دیتا ہوں کہ مہربانی فرما کر اس خضاب کی اور چار شیشیاں بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد روانہ فرماویں +

جناب ریاض الدین احمد صاحب استاد نواب ولیعہد صاحب بہادر ریاست بھوپال دام اقبالہ

مخدوم و مکرم بندہ جناب حکیم صاحب! تسلیم۔ میں ہمیشہ آپکے کارخانہ سے خضاب منگاتا ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپکا خضاب بالکل بے عیب اور بے نظیر ثابت ہو چکا ہے۔ خدا آپکے کارخانہ کو روز بروز ترقی دے۔ اس لئے ملتجی ہوں کہ ازراہ عنایت دو شیشیاں خضاب کی بذریعہ پارسل میرے نام بھیجدیں +

میں کیمیاگر ہوں

اسلئے کہ

سینکڑوں روپے ایک دوائی کی بدولت کماتا ہوں جس کی کثرت فروخت نے مجکو مالا مال کردیا ہے۔ جبکی جادو کی تاثیر ہوں

نے ملک میں دھوم مچادی ہے۔ انڈیا بھر کے باشندے بچے سے لیکر بوڑھے تک اسکے نام سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ کمزوری اور نامردی کے دفعیہ کیلئے ہندوستان میں یہ ایک ہی بے نظیر اور بے خطا دوائی ہے جس کا نام **روح حیات** ہے +

میں جادوگر ہوں

اسلئے کہ سوائے مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کیسا ہی نامرد ہو اس کو بفضل خدا پوری شفا دے کر مرد میدان بنا دیتا ہوں۔ کمزوروں کو وہ قوت دے سکتا ہوں کہ پہلوانی کریں اور جنکے جسم پر خواہ وہ کیسی ہی غذا میں کھائیں گوشت نہ آتا ہو یا جن میں مادہ تولید نہ ہونے کے باعث اولاد نہ ہوتی ہو۔ یا اُن لوگوں میں وہ طاقت کم ہو جسکی وجہ سے مرد کو مرد کہہ سکتے ہیں یا جن کے دل دماغ اور اعصاب ضعیف ہوں اُن سب کے لئے میرے پاس جادو اثر دوائی موجود ہے جس کا نام **روح حیات** ہے +

روح حیات کے خواص

نامردی۔ ضعف اعصاب۔ ضعف شادہ۔ ضعف باہ۔ جریان۔ ضعف دماغ۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ۔ ذیابطیس اور اختلاج قلب کے لئے بمنزلہ تریاق ہے۔ دو یوم میں قوت مردمی کو بڑھانا شروع کردیتا ہے۔ کمزوری اور قبل از وقت علامات پیری کے لئے بے نظیر اور طاقت جوانی پیدا کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ جسم انسان میں بوجہ نامردی جس قدر خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں اُن سب سے نجات کامل ہوجاتی ہے۔ جو لوگ روزانہ ڈیوٹی بخوبی ادا نہیں کرسکتے وہ روح حیات کو آزمائیں

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہوسکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپے کی

جائداد میں نے پیدا کرلی ہے۔ جس میں مکانات۔ کوٹھیاں۔ باغات اور اراضی شامل ہے۔ روح حیات کی تیاری اور حساب کتاب رکھنے کے لئے میرے دفتر میں کلرکوں کی خاص جماعت کام کرتی ہے جس میں ہندو مسلمان اور عیسائی مذہب کے لوگ ملازم ہیں اور کارخانہ روح حیات پنجاب بھر کے اشتہاری طبیبوں اور ڈاکٹروں سے زیادہ انکم ٹیکس ادا کرتا ہے۔ میری آمدنی کی نسبت ایک دفعہ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے دریافت کیا تھا جس پر صاحب موصوف کی خدمت میں تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر جو ڈاکخانہ سے بنک میں وصول ہوئی مع چٹھیات بنک بھیجی گئی جسکی نقل بالاختصار بغرض اطمینان خلائق درج ذیل ہے:-

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲۔ اکتوبر ۱۹۰۵ء	107 Rs 13 As
۳ " "	78 " 7 "
۳ " "	161 " 4 "
۳ " "	55 " 15 "
۴ " "	328 " 5 "
۴ " "	152 " 2 "
میزان کل	883 Rs 14 As

اس چٹھی پر صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور تحریر فرماتے ہیں کہ میں آپکی چٹھیات اور دیگر کاغذات متعلقہ دیکھنے کے بعد واپس کرتا ہوں +
(دستخط) سی۔ ایچ۔ ایٹکنس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۵ء

آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ روح حیات کی قدر دانی ملک میں کس قدر

بڑھ گئی ہے۔ اب کوئی وجہ نہیں کہ اس کے فائدوں میں آپ کو ذرا بھی شک ہو اور اس دنیا میں زندگی بخش مجرب دوائی کے خریدنے میں تامل کریں +
قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنہ ...... (عا ۸ر)

ایک والئے ریاست کی فیاضی اور مریضوں کی خوش قسمتی

شفاخانہ عام لاہور کی مجرب دوائیاں صرف ایک دن کے لئے ۱۰۔ اپریل ۱۹۰۶ء کو نصف قیمت پر دیجاویگی

ایک والئے ریاست جو عرصہ دراز سے ایک خطرناک بیماری میں مبتلا تھے الحمدللہ کہ شفاخانہ عام کی ادویات روح حیات وغیرہ کے استعمال کرنے سے صحتیاب ہوئے اور غسل صحت کی مسرت انگیز تقریب پر مبلغ **دس ہزار** روپیہ تمام ہندو و مسلمان مریضوں کی تیمارداری میں صرف کرنا چاہا۔ اس کار خیر کے لئے انہوں نے دس ہزار روپیہ دیکر ہدایت کی ہے کہ صرف ایک دن کے لئے نصف قیمت پر بیس ہزار روپیہ کی دوائیاں فروخت کردیجاویں اور باقی نصف روپیہ دس ہزار میں سے وضع کیا جاوے۔ درخواستوں کا اندراج بنمبر وار کیا جاوے گا اور نمبرواری تعمیل ہوگی۔ جو درخواستیں بیس ہزار روپے کی رقم پوری ہونے کے بعد آویں گی ان کی تعمیل نہیں ہوگی۔ ادویات اسی صفحہ میں درج ہیں ملاحظہ فرماویں جنکی اصل قیمت لکھی گئی ہے +

المشتہر حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر۔ لاہور

جوہر عشبہ

خون کو صاف و پاکیزہ کر کے چہرہ کو سرخ کردیتا ہے اور امراض فساد خون کو جڑھ سے کھو دیتا ہے۔ شیشی ۔۔۔

تریاق طاعون

کو گورنمنٹ کے یورپین افسروں نے تصدیق کیا ہے کہ ۔۔۔ طاعون کی بڑی مفید اور پر اثر دوائی ہے جسکے استعمال سے چند گھنٹوں میں بخار فرو ہوکر پوری شفا ہوتی ہے اور تندرست مبتلائے مرض نہیں ہوتا۔ شیشی (عہ)

حب دافع بواسیر

بواسیر خونی ہو یا بادی۔ یہ گولیاں مرض کو جڑھ سے کھو دیتی ہیں۔ فی بکس دو روپے آٹھ آنہ

حب دافع ذیابطیس

پیشاب کا بار بار آنا اگر تین یوم میں فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ قیمت فی بکس (عہ)

بال اڑانے کا تیل

ایک منٹ میں۔ شیشی ۸ر

روغن عودا فعہ سستی

رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری اور لاغری وغیرہ دور ہوکر پھر عمر بھر کسی اور دوا کی ضرورت نہیں رہتی فی شیشی (للعہ)

سوزاک کی حکمی دوائی

۲۴ گھنٹے میں پیشاب کی جلن زخم وغیرہ بند اور ایک ہفتہ میں کامل صحت۔ شیشی (للعہ)

آتشک کی گولیاں

آتشک کے زخم پھوڑے پھنسیاں کسی طرح کی تکلیف کے دُور ہوجاتے ہیں فی بکس (عا ۸ر)

سفوف جریان

فی بکس (عہ) +

صحت کے کھلکھلاتے سرسبز باغ اور نامردوں کے لئے سنگ پارس یعنی مردمی کا بکس

(قیمت للعہ)

کہاں ہیں وہ حسرت بھری آہیں کھینچنے والے اور رات کو اختر شماری کرنے والے نامرد جو مارے شرم کے اپنی حالت کسی سے بیان نہیں کرسکتے اور شفا سے مایوس ہوکر خودکشی کرنے پر آمادہ ہیں۔ کہاں ہیں وہ کوتاہ اندیش نوجوان جنہوں نے اپنی نادانی سے رگوں پٹھوں کو کمزور کردیا ہے اور اُن میں مادہ تولید نہیں رہا جسکے سبب سے وہ اولاد کو ترستے ہیں۔ اُن کو خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے اُن کے لئے مردمی کا بکس تیار کیا ہے۔ جس کے استعمال سے نامردی جڑھ سے جاتی رہتی ہے۔ جوانی کی بے اعتدالیوں سے تمام پیدا شدہ خرابیاں رفع ہوکر۔ نامرد مرد ہوکر جوان مرد بن جاتا ہے۔ بے اولادوں کے ہاں اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری اور سستی دور ہوکر نامردی سے نجات کامل ملتی ہے۔ اس بکس میں نامردی کا داخلی خارجی علاج شامل ہے۔ یعنی دو شیشیاں روح حیات پینے کے لئے اور ایک شیشی روغن افعہ سستی ملنے کے لئے موجود ہیں جس سے ایک نامرد کو پوری شفا ہوسکتی ہے۔ قیمت فی بکس آٹھ روپے (للعہ)

نوٹ:- روح حیات کی کثرت فروخت کو دیکھ کر جن لوگوں نے نقلی روح حیات کے اشتہار دیئے ہیں انکے دھوکے سے بچو ۔۔۔

ملنے کا پتہ:- حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیاگر پروپرائٹر شفاخانہ عام۔ لاہور